DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.08.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعلیم ترقی کی مضبوط اور روشن مستقبل کے دروازے کھولنے کی کلید ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	ڈپٹی کمشنر پنجگور پر حملے میں ملوث تین دہشتگرد ہلاک 3 زخمی	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشتگردی اور دیگر جرائم کی رپورٹ دیجائے، وزیر داخلہ کا آئی جی کو مراسلہ	جنگ ودیگر اخبارات
04	فورسز نے ڈی سی پنجگور کی شہادت کے ذمہ داروں کو انجام تک پہنچایا، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	عام لوگوں کے مسائل حل کر کے ریلیف دینا مشن ہے، علی مدد جتک	آزادی ودیگر اخبارات
06	مربوط آبی وسائل کی پالیسی بلوچستان کیلئے سنگ میل ثابت ہوگی، صادق عمرانی	آزادی ودیگر اخبارات
07	بلوچ نوجوان ریاست سے اپنے مطالبات پر بات چیت کریں، اسحاق ڈار	آزادی ودیگر اخبارات
08	سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی اسکروٹنی کمیٹی کا جائزہ اجلاس	آزادی ودیگر اخبارات
09	بلوچستان منکی پاکس کے پھیلاؤ کا خدشہ محکمہ صحت نے ہائی الرٹ جاری کر دیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	ژوب سرکاری گودام سے پانچ کروڑ سے زائد مالیت کی گندم غائب	آزادی ودیگر اخبارات
11	وفاقی محتسب کا حکم کوئٹہ کے رہائشی خاتون کو بی ایف فنڈ ادا	جنگ ودیگر اخبارات
12	ژوب سرکاری گودام میں گندم کی بوریوں میں مٹی ملائے جانے کا انکشاف، اسٹنٹ فوڈ کنٹرولر گرفتار	مشرق ودیگر اخبارات
13	بلوچستان ہائی کورٹ نے وزیر اعلیٰ کیخلاف دائر آئینی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا	آزادی ودیگر اخبارات
14	گوادر خطے کا اقتصادی مرکز بننے جارہا ہے، ڈی جی ڈی ڈی اے	آزادی ودیگر اخبارات
15	سندھ اور بلوچستان کا پانی تقسیم پر ارسا میں ایک موقف اپنانے پر اتفاق	باخبر ودیگر اخبارات
16	بلوچستان طلبا کیلئے 20 فیصد فنڈ کا قیام حوصلہ افزا بات ہے، سینیٹر عبدالقادر	انتخاب ودیگر اخبارات
17	چیئرمین میونسپل کمیٹی کوہلو کے جعلی دستخطوں سے رقم نکلنے والے گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت ایک روز تربیتی ورکشاپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

اوستہ محمد پولیس کی کارروائیاں مقدمات میں اشتہاری وروپوش ملزمان گرفتار، نوشکی سیکورٹی فورسز کی گاڑی پر حملہ ناکام، کوئٹہ کاسی روڈ پر ریٹائرڈ جج کے گھر میں ڈکیتی کی کوشش ناکام، دوڈاکو ہلاک،

عوامی مسائل:

سول ہسپتال کوئٹہ کونرسز کی کمی کا سامنا مریض بہتر علاج سے محروم، خضدار چوری کی وارداتوں میں اضافہ، شہری پریشان

CamScanner

**DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان**

مورخہ 21.08.2024

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے تباہی، متاثرین کی بحالی کیلئے وفاقی ڈونرز کانفرنس کا انعقاد کرے!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں یکم جولائی سے شروع ہونے والی مون سون بارشوں نے مختلف اضلاع میں تباہی مچا دی ہے بارشوں سے 3 ہزار سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں، صوبے بھر میں مختلف حادثات میں 19 افراد جاں بحق اور 11 زخمی ہوئے ہیں، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے جاری اعداد وشمار میں بتایا گیا ہے کہ یکم جولائی سے اب تک مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث 417 مکانات کو نقصان پہنچا ہے 124 گھر مکمل منہدم اور 293 گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے جبکہ بارشوں سے 197 ایکڑ پر فصلیں اور 31 کلو میٹر سڑکیں متاثر ہوئیں 6 پلوں کو جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے جبکہ بارشوں کے دوران 120 مویشی ہلاک ہوئے ہیں، گزشتہ روز نیشنل ڈیزاسٹر اتھارٹی نے ملک بھر میں یکم جولائی سے 17 اگست تک ہونے والی موسلا دھار بارشوں سے ہونے والے نقصانات کی رپورٹ جاری کی تھی حالیہ بارشوں سے صوبے کے 16 اضلاع شدید متاثر ہوئے ہیں جہاں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں، صوبائی حکومت نے قلات، زیارت، آواران، کچھی، لورالائی، صحبت پور اور لسبیلہ کے اضلاع کی کئی یونین کونسلوں کو آفت زدہ قرار دیتے ہوئے ایمرجنسی نافذ کردی ہے سب سے زیادہ بارش قلات میں 48 ملی میٹر، اوستہ محمد میں 34 ملی میٹر، سبی میں 21 ملی میٹر، کوئٹہ اور خضدار میں 10 ملی میٹر جبکہ ژوب اور چمن میں 9 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی بلوچستان نیشنل ہائی وے اتھارٹی حکام کے مطابق شمالی بلوچستان کی تمام قومی شاہراہیں ہر قسم کی ٹریفک کے لئے کھلی ہے جبکہ اتھارٹی سیلابی پانی سے ہونے والے نقصان کے ازالے کیلئے 24 گھنٹے کام کررہی ہے،

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان بطوفانی بارشیں سیلا بی ریلوں نے تباہی مچا دی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ڈیجیٹل دور اور بلوچستان کا میڈیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کارگو کا نصف گوادر سے لانے کی ھدایت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Devastating rains continue" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Monsoon in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان میں قیام امن اور ترقیاتی منصوبے وفاقی حکومت کی اولین ترجیح**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024

Page No.

تعلیم ترقی کی مضبوط بنیاد، روشن مستقبل کھولنے کی کلید بھی ہے، گورنر

سائنٹیفک سوچ و اپروچ کی جانب قدم بڑھائیں، کمیونٹیز کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کیلئے پرعزم ہیں، گفتگو

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ تعلیم ہر ترقی کی ایک مضبوط بنیاد ہونے کے ساتھ ہمارے روشن مستقبل کو کھولنے کی کلید بھی ہے، وقت آ پہنچا ہے کہ ہم تعلیم کے حصول تک رسائی حاصل کرنے میں اپنے تناظر میں انقلاب برپا کریں، موجودہ مروج تعلیم سے سائنٹیفک سوچ و اپروچ کی جانب قدم بڑھائیں اور اس کو جدید پروفیشنل ٹریننگ اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی مہارتوں کے ساتھ مربوط کریں، صوبے کے مختلف اضلاع میں تعلیم کے زیور سے نئی نسل کو آراستہ کرنے کے حوالے سے ہم تعلیم فاؤنڈیشن کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں تعلیم فاؤنڈیشن کی چیف ایگزیکٹو آفیسر شگفتہ نورین کی قیادت وفد سے گفتگو میں کی۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میری ذاتی خواہش اور کوشش ہے کہ ہماری تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے علاوہ یتیم خانوں اور حتیٰ کہ دارالامان میں موجود خواتین کو تعلیم اور جدید ہنر کی تربیت پہنچانے کیلئے کام کریں جنہیں انکی سب سے زیادہ ضرورت ہے ایسا کرنے سے ہم شدید غربت، بڑے جرائم اور عدم مساوات کے چکروں کو توڑ سکتے ہیں اور سب کیلئے ایک زیادہ خوشحال مستقبل بنا سکتے ہیں، گورنر مندوخیل نے میڈیا سے وابستہ تمام افراد پر زور دیا کہ وہ معاشرہ کے نظر انداز شعبوں اور گوشوں میں مجبور افراد کی زندگی کو تبدیل کرنے والی تعلیم، شعور اور جدید مہارتوں کی ترقی و ترویج میں ہمارا ساتھ دیں، انہوں نے کہا کہ ہم تعلیم کو فروغ دینے اور کمیونٹیز کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل اور صوبائی وزراء ڈپٹی کمشنر چاغی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے سی ای او تعلیم فاؤنڈیشن عاصم مشتاق کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے عاصم کرد گیلو، شعیب نوشیروانی اور برکت علی رند ملاقات کر رہے ہیں

تعلیم ترقی کی مضبوط بنیاد اور روشن مستقبل کے دروازے کھولنے کی کلید ہے، گورنر بلوچستان

ذاتی خواہش ہے کہ تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے علاوہ یتیم خانوں اور دارالامان میں خواتین کو تعلیم اور جدید ہنر کی تربیت پہنچانے کیلئے کام کریں

موجودہ مروج تعلیم سے سائنٹیفک سوچ و اپروچ کی جانب قدم بڑھائیں اور جدید پروفیشنل ٹریننگ اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی مہارتوں کے ساتھ مربوط کریں

کوئٹہ (ن ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم ہر ترقی کی ایک مضبوط بنیاد ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے روشن مستقبل کو کھولنے کی کلید بھی ہے۔ وقت آ پہنچا ہے کہ ہم تعلیم کے حصول تک رسائی حاصل کرنے میں اپنے تناظر میں انقلاب برپا کریں۔ موجودہ مروج تعلیم سے سائنٹفک سوچ و اپروچ کی جانب قدم بڑھائے اور اس کو جدید پروفیشنل ٹریننگ اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی مہارتوں کے ساتھ .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

مربوط کریں۔ صوبے کے مختلف اضلاع میں تعلیم کے زیور سے نئی نسل کو آراستہ کرنے کے حوالے سے ہم تعلیم فاؤنڈیشن کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں تعلیم فاؤنڈیشن کی چیف ایگزیکٹو آفیسر شگفتہ نورین کی قیادت وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میری ذاتی خواہش اور کوشش ہے کہ ہماری تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے علاوہ یتیم خانوں اور حتیٰ کہ دارالامان میں موجود خواتین کو تعلیم اور جدید ہنر کی تربیت پہنچانے کیلئے کام کریں جنہیں انکی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ ایسا کرنے سے ہم شدید غربت، بڑے جرائم اور عدم مساوات کے چکروں کو توڑ سکتے ہیں اور سب کیلئے ایک زیادہ خوشحال مستقبل بنا سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے میڈیا سے وابستہ تمام افراد پر زور دیا کہ وہ معاشرہ کے نظرانداز شعبوں اور گوشوں میں مجبور افراد کی زندگی کو تبدیل کرنے والی تعلیم، شعور اور جدید مہارتوں کی ترقی و ترویج میں ہمارا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم تعلیم کو فروغ دینے اور کمیونٹیز کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔

گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزراء عاصم کرد گیلو، شعیب نوشیروانی اور پارلیمانی سیکرٹری برکت علی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. .... Page No. ....

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 30 روپے
جلد 53 بدھ 15 رصفر المظفر 1446ھ 21 راگست 2024ء نمبر 229

مستونگ میں فورسز کا آپریشن
ڈپٹی کمشنر پنجگور حملے میں ملوث تین دہشتگرد ہلاک، 3 زخمی

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، ٹھکانے سے بھاری تعداد میں دستی بم، اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا گیا، آئی ایس پی آر

سیکورٹی اداروں کی قیام امن کیلئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش، ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ خ ن) سیکورٹی فورسز کا مستونگ میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں شہید ڈپٹی کمشنر پنجگور پر حملے میں ملوث کالعدم تنظیم بی ایل اے کے تین دہشت گردوں کو ہلاک اور تین کو زخمی کر دیا گیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ شہید ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ پر حملے ملوث کالعدم تنظیم بی ایل اے کے دہشت گرد مستونگ کے نواحی پہاڑی علاقے میں موجود ہیں جس پر سیکورٹی فورسز نے گزشتہ شب ٹارگٹڈ آپریشن کیا سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کر دی تاہم سیکورٹی فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں تین دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ تین دہشت گرد زخمی ہو گئے سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ دھماکہ خیز مواد دستی بم اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا جبکہ آئی ایس پی آر کے مطابق مستونگ میں سیکورٹی فورسز کا انٹیلی جنس اطلاعات پر آپریشن کیا فائرنگ کے تبادلے میں بی ایل اے کے 3 دہشتگرد ہلاک اور 3 دہشتگرد زخمی ہو گئے۔ مارے گئے دہشتگرد ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت علاقے میں دہشتگردی کی کئی کارروائیوں میں بھی ملوث تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز قوم کے ساتھ مل کر بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں، واضح رہے 12 اگست کی ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ، ڈسٹرکٹ چیئر مین پنجگور وایم پی اے رحمت بلوچ کے بھائی عبدالمالک بلوچ دیگر افراد کے ہمراہ کوئٹہ سے پنجگور جارہے تھے کہ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں دہشت گردوں نے ان کی گاڑیوں پر شدید فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں ڈی سی ذاکر بلوچ شہید اور چیئرمین عبدالمالک اور ایک راہگیر زخمی ہو گئے تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے سیکورٹی اداروں کی قیام امن کے لئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے سیکورٹی جوان پاک سرزمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ہم عوام اور اپنے سیکیورٹی اداروں کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 53 بدھ 15 صفر 1446ھ 21 اگست 2024ء صفحات 08 شمارہ 53

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. ____________ Page No. ____________

مستونگ میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن

ڈی سی پنجگور کی شہادت میں ملوث کالعدم تنظیم کے 3 دہشتگرد ہلاک

ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے، وزیراعلیٰ

18 اور 19 اگست کی درمیانی شب سکیورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم کے 3 دہشتگرد ہلاک اور 3 زخمی ہوگئے، آئی ایس پی آر

دہشتگرد سرگرمیوں میں ملوث اور 12 اگست کو ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت کے بھی ذمہ دار تھے، مجرموں سے گھناؤنی کارروائی کا بدلہ لیکر انصاف کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا، شعبہ تعلقات عامہ پاک فوج

وزیراعلیٰ کا آپریشن پر اطمینان کا اظہار ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے، سیکورٹی اداروں کی قیام امن کے لئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں

ہماری فورسز کے جوان پاک سرزمین کے دفاع کے لئے پرعزم ہیں، عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں + خ ن) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن میں ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت میں ملوث 3 دہشت گرد ہلاک اور 3 زخمی ہوگئے، آئی ایس پی آر کے مطابق 18 اور 19 اگست کی درمیانی شب سیکورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے 3 دہشتگرد ہلاک اور 3 زخمی ہوگئے، آئی ایس پی آر کے مطابق دہشتگرد علاقے میں متعدد دہشتگرد سرگرمیوں میں ملوث اور 12 اگست کو ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت کے بھی ذمہ دار تھے، آپریشن کے ذریعے مجرموں سے گھناؤنی کارروائی کا بدلہ لیکر انصاف کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا، آئی ایس پی آر نے کہا سیکورٹی فورسز قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے سیکورٹی اداروں کی قیام امن......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے لئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے سیکورٹی جوان پاک سر زمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ہم عوام اور اپنے سیکورٹی اداروں کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف صدر مملکت آصف علی زرداری سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت میں ملوث دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت میں ملوث دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے منگل کو پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ ملک میں دہشت گردی پھیلانے والے عناصر ڈی سی پنجگور کے قاتلوں کے انجام سے سبق حاصل کر لیں، پاکستان میں دہشتگردی کو پنپنے کا قطعا موقع نہیں دیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل سدباب تک ہماری دہشت گردوں سے جنگ جاری رہے گی، پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کی جنگ میں افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے: صدر مملکت آصف علی زرداری نے مستونگ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ منگل کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے ڈی سی پنجگور کے قتل میں ملوث دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچانے پر سیکورٹی فورسز کو سراہتے ہوئے پاک فوج کی موثر کارروائی اور پیشہ وارانہ مہارت کی تعریف کی

وزیراعلیٰ کا ڈرائیور محب اللہ کیلئے ملازمت کا اعلان

ڈرائیور نے سیلابی ریلے میں پھنسے افراد کو بچانے کیلئے اپنی جان کی پرواہ نہیں کی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچانے والے ایکسویٹر ڈرائیور......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

محب اللہ کیلئے ملازمت کا اعلان کردیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچانے والے ایکسویٹر ڈرائیور کیلئے ملازمت کا اعلان کردیا۔ منگل کے روز بلوچستان ریڈ کریسنٹ بلوچستان چیپٹر کے چیئرمین ولی خان اچکزئی اور وائس چیئرمین موسیٰ جان اچکزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے درخواست کی کہ قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچانے والے ایکسویٹر ڈرائیور محب اللہ کیلئے ملازمت کا اعلان کیا جائے جس پر انہوں نے محب اللہ کو بہادری و مہارت سے ایک خاندان کو بچانے پر اس کیلئے پی ڈی ایم اے میں ملازمت دینے کا اعلان کردیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 22 شمارہ 248 | بدھ، 15 صفر المظفر، 21 اگست 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

مستونگ آپریشن پر اظہار اطمینان
ریاست ہمیشہ مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے: وزیراعلیٰ

شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کیخلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی، سرفراز بگٹی

عوام اور سیکورٹی اداروں کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائینگے، پاک سرزمین کے ایک ایک انچ کا تحفظ کرینگے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے سیکورٹی اداروں کی قیام امن کے لئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے سیکورٹی جوان پاک سرزمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ہم عوام اور اپنے سیکیورٹی اداروں کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز بدھ، 21 اگست 2024ء بمطابق 15 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 229

Bullet No.____________ Page No.____________

عوام کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارا بنائیں گے، وزیر اعلیٰ

سیکورٹی اداروں کی قیام امن کیلئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

کے ساتھ کھڑی ہے سیکورٹی اداروں کی قیام امن کے لئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے سیکورٹی جوان پاک سرزمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئےکار لائے جارہے ہیں ہم عوام اور اپنے سیکورٹی اداروں کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیںگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | بدھ 21 اگست 2024ء بمطابق 15 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 229

مستونگ: فورسز کا آپریشن شہید ڈی سی کے قتل میں ملوث 3 دہشتگرد ہلاک

وزیراعظم، وزیراعلیٰ، وزیر داخلہ کا سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش

سیکورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا جو شہید ڈی سی ذاکر علی کی شہادت کے تناظر میں تھا فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا

آپریشن میں کالعدم بی ایل اے کے تین دہشت گرد مارے گئے وزیراعظم شہباز شریف، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، وفاقی اور صوبائی وزیر داخلہ کا سیکورٹی فورسز کیساتھ کھڑے رہنے کے عزم کا اظہار

کوئٹہ + راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں + خ ن + آئی ایس پی آر) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں فورسز کے انٹیلی جنس آپریشن میں تین دہشتگرد مارے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا جو پنجگور کے ڈپٹی کمشنر ذاکر علی کی شہادت کے تناظر میں تھا جبکہ اس دوران فورسز اور دہشتگردوں کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا۔ آئی ایس پی آر کا بتانا ہے کہ فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم بی ایل اے کے 3 دہشتگرد مارے گئے اور آپریشن کے دوران تین دہشتگرد زخمی ہو گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق یہ دہشتگرد علاقے میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے، اور دہشتگرد 12 اگست کو پنجگور کے [illegible]

ڈپٹی کمشنر ذاکر علی کی شہادت کے بھی ذمہ دار تھے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز کا آپریشن گھناؤنے فعل میں ملوث مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا ہے، فورسز بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت میں ملوث دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں دہشتگردی پھیلانے والے عناصر ڈی سی پنجگور

کے قاتلوں کے انجام سے سبق حاصل کر لیں، پاکستان میں دہشتگردی کو پنپنے کا قطعاً موقع نہیں دیا جائے گا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل سدباب تک ہماری دہشتگردوں سے جنگ جاری رہے گی، پوری قوم دہشتگردی کے خاتمے کی جنگ میں افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن پر اطمنان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے سیکورٹی اداروں کی قیام امن کے لئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے سیکورٹی جوان پاک سرزمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئےکار لائے جا رہے ہیں ہم عوام اور اپنے سیکیورٹی اداروں کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مستونگ میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر آپریشن میں بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے 3 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت کے ذمہ دار دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کے ذریعے ذاکر علی کی شہادت کے مجرموں کو عبرتناک انجام تک پہنچایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز قابل اور پیشہ ور ہیں اور قوم کو ان پر فخر ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سیکیورٹی فورسز بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے اپنے فرائض پوری لگن سے سرانجام دے رہی ہیں اور صوبے میں عدم استحکام پیدا کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنا دیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

قیمت 8 روپے 15 صفحات

جلد 20 | بدھ 21 اگست 15، 2024 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ 135

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ڈرائیور محب اللہ کیلئے ملازمت کا اعلان

ڈرائیور نے جس طرح سے ایک خاندان کی جان بچائی وہ قابل ستائش ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچانے والے ایکسویٹر ڈرائیور محب اللہ کیلئے ملازمت کا اعلان کردیا وزیراعلیٰ بلو

بقیہ 29 صفحہ 6 پر

چستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچانے والے ایکسویٹر ڈرائیور کیلئے ملازمت کا اعلان کردیا۔ منگل کے روز بلوچستان ریجن کرینٹ بلوچستان چیمبر کے چیئرمین ولی خان اچکزئی اور وائس چیئرمین موسیٰ جان اچکزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے درخواست کی کہ قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچانے والے ایکسویٹر ڈرائیور محب اللہ کیلئے ملازمت کا اعلان کیا جائے جس پر انہوں نے محب اللہ کو بہادری و مہارت سے ایک خاندان کو بچانے پر اس کیلئے پی ڈی ایم اے میں ملازمت دینے کا اعلان کردیا۔

دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچائینگے، سرفراز بگٹی

ڈاکر بلوچ کی شہادت میں ملوث دہشت گردوں کو آپریشن میں جہنم واصل کردیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر ڈاکر بلوچ کی شہادت میں ملوث دہشت

بقیہ 30 صفحہ 6 پر

گردوں کو آج سیکورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن میں جہنم واصل کردیا ہے۔ ریاست پاکستان ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی رہے گی اور دہشت گردوں اور ان کے حمایتیوں کے خلاف لڑائی جاری رکھے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | بدھ 21 اگست 2024ء بمطابق 15 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-227

مستونگ میں آپریشن کرکے 3 دہشتگرد ہلاک کئے

آئی ایس پی آر

ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کیخلاف کارروائی میں کامیابی ملی

وزیر اعلیٰ

فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم بی ایل اے کے 3 دہشتگرد مارے گئے اور آپریشن کے دوران تین دہشتگرد زخمی ہوگئے، آئی ایس پی آر

مارے گئے دہشتگرد دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث پنجگور کے ڈپٹی کمشنر ذاکر علی کی شہادت کے ذمہ دار تھے

ہمارے سیکورٹی جوان پاک سرزمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

کوئٹہ/راولپنڈی (آن لائن) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں فورسز کے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

انٹیلی جنس آپریشن میں تین دہشتگرد مارے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس پرمبنی آپریشن کیا جو پنجگور کے ڈپٹی کمشنر ذاکر علی کی شہادت کے تناظر میں تھا جبکہ اس دوران فورسز اور دہشتگردوں کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا۔ آئی ایس پی آر کا بتانا ہے کہ فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم بی ایل اے کے 3 دہشتگرد مارے گئے اور آپریشن

کے دوران تین دہشتگرد زخمی ہوگئے آئی ایس پی آر کے مطابق یہ دہشتگرد علاقے میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے، اور دہشتگرد 12 اگست کو پنجگور کے ڈپٹی کمشنر ذاکر علی کی شہادت کے بھی ذمہ دار تھے آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز کا آپریشن گھناؤنے فعل میں ملوث مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا ہے، فورسز بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

کوئٹہ (ریڈ بیٹی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے سیکورٹی اداروں کی قیام امن کے لئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے سیکورٹی جوان پاک سرزمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ہم عوام اور اپنے سیکورٹی اداروں کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 79 | بدھ 21 اگست 2024ء 15 صفر المظفر 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 229

بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے، وزیر اعلیٰ

ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اطمینان کا اظہار

ہمارے سیکورٹی جوان پاک سرزمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اطمنان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کی گئی کارروائی میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے سیکورٹی اداروں کی قیام امن کے لئے کی جانے والی کاوشیں قابل ستائش ہیں وزیر اعلی نے کہا کہ ہمارے سیکورٹی جوان پاک سر زمین کے ایک ایک انچ کے تحفظ کے لئے مستعد ہیں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ہم عوام اور اپنے سیکورٹی اداروں کے تعاون سے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیںگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

فورسز نے ڈی سی پنجگور کی شہادت کے ذمہ داروں کو انجام تک پہنچایا، نور محمد دمڑ

انٹیلی جنس بیسڈ کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، بیان

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کا مستونگ میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن میں بی ایل اے کے 3 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین کرتے ہوئے انہوں کہا کہ دہشتگردوں کیخلاف کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کرکے ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ کی شہادت کے ذمہ دار دہشتگردوں کو عبرتناک انجام تک پہنچایا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیکورٹی فورسز بہادر باصلاحیت اور پروفیشنل ہیں قوم کو بہادر سیکورٹی فورسز پر فخر ہے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے سیکورٹی فورسز نے جانفشانی سے اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنائیں گے بلوچستان عوام حکومت اور سیکورٹی فورسز ملک اور صوبے سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ایک پیج پر بے گناہ انسانوں کا خون بہانے والے ملک دشمن شرپسندوں کو چن چن کرکے انکے انجام کو پہنچا رہے ہیں۔

دہشتگردی اور دیگر جرائم کی رپورٹ دیجائے، وزیر داخلہ کا آئی جی کو مراسلہ

سیف سٹی کیمروں کی مدد سے ابتک گرفتار کیے جانیوالے تخریب کاروں اور جرائم پیشہ افراد کی تفصیل بھی طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی اور دیگر جرائم کی رپورٹ طلب کرلی۔ منگل کو ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ کو آئی جی پولیس بلوچستان سے رپورٹ طلب کرنے کے حوالے سے جاری کئے گئے مراسلہ کے متن میں لکھا گیا ہے کہ 10 اگست سے 15 اگست تک ہونے والے دہشت گردی سمیت قتل اور دیگر سنگین جرائم کی رپورٹ پیش کی جائے سیف سٹی پروجیکٹ کے مد میں حکومت بلوچستان اربوں روپے جاری کررہی ہے سیف سٹی کیمروں کی مدد سے ابتک کتنے تخریب کار اور جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کیا گیا تفصیل فراہم کی جائے، مراسلے میں لکھا گیا کہ ہر واقعے کی تفصیلات مقام، ٹائم اور تاریخ کے ساتھ پیش کی جائے واقعات میں جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کی تعداد تفصیلات کے ساتھ فراہم کی جائیں۔

عام لوگوں کے مسائل حل کرکے ریلیف دینا مشن ہے، علی مدد جتک

الیکشن میں عوام سے کیے گئے وعدوں کو باری باری پورا کررہے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ لوگوں کی خدمت اور ان کے مسائل کا حل میری زندگی کا ایک مشن ہے اور اسی جذبے کے تحت مستقبل میں بھی کام کرتے رہیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے دفتر میں وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وفود میں پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر میر نصیب اللہ شاہوانی، شہزادہ کاکڑ، ملک محمد ایوب شاہوانی سابق ڈی جی زراعت یار محمد بندرانی، میر ممتاز جتک، میر محمد ہاشم و دیگر شامل تھے صوبائی نے کہا کہ عوام سے کیے گئے تمام وعدوں کو باری باری پورا کرینگے بنیادی ضروریات کی فراہمی کیلئے متعدد ترقیاتی منصوبے منظور کرائے ہیں جس پر جلد کام کا آغاز ہوگا جن کی تکمیل سے ترقی و خوشحالی کی راہ کھلیں گی عام لوگوں کا معیار زندگی بلند کرکے مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے اس حوالے سے میرے دروازے سب کیلئے دن رات کھلے ہیں۔

مربوط آبی وسائل کی پالیسی بلوچستان کیلئے سنگ میل ثابت ہوگی، صادق عمرانی

اقدام حکومت بلوچستان، ایف اے او اور ورلڈ بینک کے درمیان مضبوط شراکت داری کا ثبوت ہے، آگاہی ورکشاپ

کوئٹہ (پ ر) اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے خوراک و زراعت کی تنظیم نے کوئٹہ میں بلوچستان کے لیے مربوط آبی وسائل کے انتظام کی پالیسی اور واٹر بل پر آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس میں تقریباً 80 شرکاء نے شرکت کی، جن میں بلوچستان حکومت کے آبپاشی، زراعت، جنگلات اور لائیو سٹاک کے محکموں کے نمائندے، میڈیا کے پیشہ ور افراد، اور مقامی و بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندے شامل تھے۔ ورکشاپ کا مقصد صوبے میں آبی وسائل کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے اس پالیسی اور بل پر تبادلہ خیال کرنا تھا، مربوط آبی وسائل کے انتظام کی پالیسی اور بلوچستان واٹر بل ایف اے او کی تکنیکی معاونت سے تیار کیے گئے ہیں اور ورلڈ بینک کے تحت بلوچستان مربوط آبی وسائل کے انتظام و ترقیاتی منصوبے (BIWRMDP) کے ذریعے مالی معاونت فراہم کی گئی ہے، صوبے میں آبی حکمرانی کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ان اقدامات کا مقصد ایک جامع قانونی ڈھانچہ قائم کرنا ہے جو آبی وسائل کی پائیدار اور منصفانہ تقسیم، ادارہ جاتی صلاحیتوں میں اضافہ، صنفی شمولیت پر مبنی آبی وسائل کے انتظام کے طریقوں کو فروغ، اور مضبوط مانیٹرنگ و جائزہ نظام کی ترقی کو یقینی بنائے۔ تقریب کے مہمان خصوصی، میر صادق عمرانی، وزیر آبپاشی، حکومت بلوچستان نے اس اقدام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "مربوط آبی وسائل کے انتظام کی پالیسی اور واٹر بل کی تیاری بلوچستان کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے، یہ اقدام آبی وسائل کے موثر انتظام کے لیے بنیاد فراہم کرے گا، اور اس بات کو یقینی بنائے گا ہمارے آبی وسائل کو تمام شہریوں کے فائدے کے لیے پائیدار اور منصفانہ انداز میں منظم کیا جائے۔" ولید مہدی، انٹرنیشنل پروگرام کوآرڈینیٹر اور ہیڈ آف آفس، ایف اے او بلوچستان نے اس منصوبے کے تعاون پر مبنی نوعیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا، "مربوط آبی وسائل کے انتظام کی پالیسی اور واٹر بل بلوچستان میں پائیدار آبی وسائل کے انتظام کی جانب ہمارے سفر کا ایک اہم قدم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

بلوچ نوجوان ریاست سے اپنے مطالبات پر بات چیت کریں، اسحاق ڈار

ناراضی کے نام پر دہشت گردی کسی صورت قابل نہیں

نوجوان علم حاصل کریں اور سیکھنے کا عمل کبھی موقوف نہ کریں

اسلام آباد (آئی این پی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ بلوچستان میں موجود ناراض بلوچ باشندوں کو پیغام ہے کہ ماں سے کوئی ناراضی نہیں ہوتی، آپ کے کوئی مطالبات ہیں تو بات کریں، ناراضی کے نام پر دہشت گردی کسی صورت قابل قبول نہیں، جذباتیت اور معصومیت میں ہمیں ٹریپ نہیں ہونا چاہیے، نوجوان علم حاصل کریں اور سیکھنے کا عمل کبھی موقوف نہ کریں، ہم افہام و تفہیم، احترام کے پل بنائیں اور نفرت کو مسترد کردیں، اتحاد میں طاقت اور طاقت میں ہمارا مستقبل ہے۔ اسلام آباد میں یوتھ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، قائداعظم بھی طلبہ سے بہت قریب تھے، یوتھ ہمارے معمار ہیں جو ہمارے مستقبل کی تشکیل کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کسی بھی خوشحال قومی کی بنیاد نظام تعلیم ہے، ہماری حکومت معاری تعلیم دینے کے لیے پرعزم ہیں، تعلیم تنقیدی سوچ اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا نام ہے، تعلیم میری ہمیشہ سے سب سے پہلی ترجیح رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بچے ملک کا مستقبل ہیں،

میں کہتا ہوں کہ دستیاب تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور سیکھنا کبھی نہ بند کریں، یہ تو حدیث میں بھی ہے کہ علم حاصل کرو چاہے اس کے لیے چین کیوں نا جانا پڑے، تعلیم دنیا کو بدلنے کے لیے سب سے طاقتور ہتھیار ہے، جن قوموں نے ترقی کی ان کے نوجوانوں کی کانٹریبوشن ہے اس میں، ہمیں ایک قوم کے طور پر پاکستان کی خوشحالی کے لیے کام کرنا ہے۔ اسحق ڈار نے کہا کہ آئیں افہام وتفہیم کے پل بنائیں اور ہر قسم کی نفرت انگیزی، انتہاپسندی کو مسترد کردیں، اتحاد میں طاقت ہے اور طاقت میں مستقبل ہے، جب میں بلوچستان گیا 13 اگست کو تو مجھے بریفنگ دی گئی کہ ناراض بلوچ ہیں کوئی جو پہاڑوں پر جاتے ہیں اور باہر بیٹھتے ہیں تو ماں کے ساتھ کوئی ناراضگی نہیں ہوتی، آپ ملک کے ساتھ ناراض نہیں ہوسکتے ہیں، اختلاف رائے ہوسکتا ہے یہ آپ کا حق ہے لیکن میں نے وہاں بھی یہی پیغام دیا کہ ناراضگی کے نام پر دہشتگردی کی اجازت دینا ناقابل قبول ہے۔ وزیر خارجہ کے مطابق یہ وہ چیز ہے جس پر ہمیں واضح طور پر سوچنا چاہیے کہ ہم اس میں ٹریپ نہ ہوں، کبھی کبھی بچے جذبات میں آکر ٹریپ ہوجاتے ہیں تو میں اس بارے میں واضح کہہ دوں کہ اس کی ہمیں اجازت نہیں دینی چاہیے، اس ملک میں بہت صلاحیتیں ہیں، دنیا بدل رہی ہے اور مستقبل ان کا ہے جو نئے دور کے تقاضوں میں ڈھلتے ہیں، پاکستان کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو روایتی جمود سے ہٹ کر سوچیں اور جمود کو چیلنج کرنے سے نہ گھبرائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خیال اور کوشش ہی ایک واضح فرق پیدا کرسکتی ہیں، ہماری حکومت اسٹارٹ اپس کو سپورٹ کرنے کے لیے تیار ہے، ہم نے لیپ ٹاپس دیے، قیادت اقتدار کے عہدے لینے کا نام نہیں بلکہ ذمہ داری لینے، فعال ہونے اور اپنی برادری کی خدمت کرنے کا نام ہے۔ اسحق ڈار نے کہا کہ میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ ایسے جوہر پیدا کریں گے کہ آپ دوسروں کے لیے مثال کریں گے اور قوم کی بہتری کے لیے کام کریں گے، ایک خصوصی سرمایہ کاری کونسل کی تشکیل دی گئی ہے اس کے ذریعے ہمارے ویژن کا ایک اہم پہلو نوجوانوں کو بااختیار بنانا بھی ہے، پاکستان کا سب سے بڑا اثاثہ ہمارا نوجوان ہے، یہ ہمارا سرمایہ ہیں، ایس آئی ایف سی نوجوانوں کو مختلف مواقعوں سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس ملک میں بہت صلاحیت ہے، میں نواز شریف کو سلام پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے 1998 میں کہا کہ ہمیں اپنے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کا ہے کیونکہ بھارت ایٹمی دھماکے کر چکا تھا۔ اسحق ڈار نے بتایا کہ قومی مفاد کو سب سے پہلے رکھیں، اپنے سے پہلے آنے والوں کی قربانیوں پر فخر کریں، ہم اگر مل کر کوشش کریں گے تو پاکستان کو باوقار بناسکیں گے، ہم 6 کامیاب ایٹمی دھماکے کر چکے، اس کے بعد ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم نے میزائلی قوت بھی بننا ہے، 1998 میں اس وقت کے آرمی چیف نے ایس پی ڈی کے انچارج کے ساتھ میرے پاس آئے اور کہا کہ ملک بدترین معاشی پابندیوں کا سامنا کررہا ہے، ہمیں بتائیں جو ہم نے ایٹمی دھماکے سے پہلے جو میزائل پروگرام کا سوچا تھا تو اس کے لیے کتنے وقت میں ہمیں بجٹ دیں گے؟ میں نے کہا کہ سابق وزیر خزانہ نے کتنا ٹائم دیا؟ انہوں نے بتایا کہ سرتاج عزیز نے 5 سال کا ٹائم دیا تھا، میں نے ان سے کہا کہ میں 2 سال میں دوں گا، وہ اس پر خوش ہوگئے اور میں سائنسدانوں کے ساتھ خود بھی وقت لگاؤں گا اور آپ پروگرام کو دو سال میں ختم کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگلے دن آرمی چیف کا فون آگیا کہ ہم شکر گزار ہیں، ہمیں لگ رہا تھا آپ 7 سے 10 سال کا وقت لیں گے تو میں نے کہا کہ یہ کام ترجیح ہے، یہ کام کرنا ہی ہے، آج ہم صرف ایٹمی نہیں بلکہ میزائلی طاقت بھی ہیں اور دنیا اس سے گھبراتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

Bullet No.

ژوب: سرکاری گودام میں گندم کی بوریوں میں مٹی ملائے جانے کا انکشاف

اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر گرفتار

پولیس نے محکمہ خوراک کے پی آر سنٹر پر چھاپے میں 15 مزدوروں کو پکڑ لیا، مٹی ملی گندم کی 200 بوریاں برآمد

ژوب (نامہ نگار) محکمہ خوراک کے پی آر سنٹر سے غائب پانچ کروڑ 33 لاکھ سے زائد مالیت کی 4885 بوریوں کی کمی پورا کرنے کے لیے گندم میں مٹی ملانے کا انکشاف۔ محکمہ خوراک کی شکایت پر پولیس کا چھاپہ، سینکڑوں خالی بوریاں برآمد، مقدمہ درج، اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر گرفتار۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ خوراک شبیر احمد کے مطابق حکام بالا کی ہدایت پر اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر و انچارج پی آر سنٹر ژوب ظفر علی انچارج سے دستیاب سے غائب 4885 بوری گندم جن کی مالیت 5 کروڑ 33 لاکھ سے زائد مالیت بنتی ہے سے برآمد کرنے کا حکم ملا مگر انچارج غائب گندم جمع کرنے میں ناکام رہا۔ اسسٹنٹ [illegible] نے بتایا کہ سرکاری گندم میں مٹی ملانے کی اطلاع ملنے پر ایس ایچ او کے ہمراہ پی آر سنٹر پر چھاپہ مارا جہاں 15 پرائیویٹ مزدوروں کو گندم کی بوریوں میں مٹی ملاتے ہوئے پایا گیا، اس موقع پر 200 کے قریب بھری گئی بوریاں اور سینکڑوں خالی بوریاں برآمد ہوئیں۔ اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر شبیر احمد نے بتایا کہ اگلے مرحلے میں پولیس نے مقدمہ درج کرکے اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر و انچارج پی آر سنٹر ظفر علی انچارج کو گرفتار کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ نے وزیراعلیٰ کیخلاف دائر آئینی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا

حلقہ پی بی 41 کوئٹہ پر حاجی ولی محمد نورزئی کی کامیابی کیخلاف تین گواہوں کے بیانات قلمبند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس روزی خان بڑیچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خلاف انتخابی عذرداری پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 10 ڈیرہ بگٹی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کامیابی کے خلاف جے ڈبلیو پی کے نوابزادہ گہرام بگٹی کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران فریقین کے وکلاء نے بحث مکمل کرلی جس کے بعد ٹریبونل نے انتخابی عذرداری پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 41 کوئٹہ پر حاجی ولی محمد نورزئی کی کامیابی کے خلاف نورالدین کاکڑ، عبدالغفار کاکڑ و دیگر مدمقابل امیدواروں کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کی سماعت کی اور تین گواہوں کے بیانات قلمبند کیے۔ بعدازاں سماعت ملتوی کردی گئی۔

خاران سے پولیو کا ایک اور کیس سامنے آگیا

دو سالہ بچی میں وائرس کی تصدیق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیو کا ایک اور کیس سامنے آگیا، خاران کی رہائشی دو سالہ بچی میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوگئی۔ محکمہ صحت ذرائع کے مطابق منگل کو بلوچستان کے خاران سے پہلا پولیو کا کیس رپورٹ ہوا جہاں دو سالہ بچی پولیو وائرس کا شکار ہوئی ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق معذوری کے باعث بچی کے ٹیسٹ سیمپل 25 جولائی کو لئے گئے تھے۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں رواں سال کے 8 ماہ میں رپورٹ ہونے والا یہ 12 واں کیس ہے۔

گوادر خطے کا اقتصادی مرکز بننے جارہا ہے، ڈی جی جی ڈی اے

فری زون میں صنعتی سرگرمیاں شروع، نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ سال کے آخر تک مکمل ہوگا، شفقت انور

کراچی/گوادر (ش ن) چین پاکستان اقتصادی راہداری سی پیک منصوبوں، سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ اور خصوصی اقتصادی ضلع کے قیام کی بدولت گوادر خطے کا سب سے بڑا اقتصادی مرکز بننے جارہا ہے۔ فری زون میں صنعتی سرگرمیاں پہلے ہی سے شروع ہوچکی ہیں اور نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اس سال کے آخر تک مکمل ہوجائیگا۔ حکومت گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیاں شروع کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ یہ بات گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل شفقت انور شاہوانی نے سرکاری نیلی ویژن کے پروگرام میں انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ سی پیک کے پہلے مرحلے میں سماجی و اقتصادی منصوبے شامل تھے جن میں سے زیادہ تر تقریباً مکمل ہوچکے ہیں۔ ان میں نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، جی ڈی اے پاک چین فرینڈشپ اسپتال، پاک چین ٹیکنیکل و ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ، ایسٹ بے ایکسپریس وے، گوادر یونیورسٹی، سمندری پانی صاف کرنے کا پلانٹ اور فری زون کے پہلے مرحلے کے منصوبے شامل ہیں۔ دوسرے مرحلے میں صنعتی زونز کے قیام پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گوادر کی بلیو اکانومی میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔

بلوچستانی طلباء کیلئے 20 فیصد فنڈ کا قیام حوصلہ افزا بات ہے، سینیٹر عبدالقادر

وزیراعظم عوام کے دل جیتنے کیلئے ایجوکیشن فنڈ میں 50 فیصد رقم بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے مختص کریں

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے قیام کا احسن فیصلہ کیا ہے اور بلوچستان کے نوجوانوں کے تعلیم کے حصول کیلئے انڈومنٹ فنڈ کا 20 فیصد مختص کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فنڈ کے قیام سے بلوچستان کے مستحق طلباء و طالبات استفادہ کر سکیں گے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ طویل عرصے تک بلوچستان کے باسی نظر انداز ہوتے رہے تھے جس کی وجہ سے ان کی محرومیوں کا شکار رہے۔ وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے طلباء و طالبات کیلئے 20 فیصد فنڈ کا مختص کیا جانا خوش آئند ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے حوصلہ افزا بات ہے لیکن کیا ہی اچھا ہو کہ وزیراعظم بلوچستان کے عوام کے دل جیتنے کے لئے انڈومنٹ فنڈ میں 50 فیصد رقم بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے مختص کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیت کی کمی نہیں، بلوچستان کے طلباء و طالبات بہت اچھی صلاحیتوں کے مالک ہیں، ان کی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جانا چاہئے۔ بلوچستان کی عوام کی ترقی، خوشحالی اور محرومیوں کے ازالے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ صوبے کی عوام کو ان کے حقوق مل سکیں [illegible] کی ضمانت دی گئی تھی۔ حقوق کی فراہمی ریاست کے ذمہ ہے اور آزادیوں کی ضمانت دی گئی ہے جو قانون کی حد میں رہتے ہوئے ہر شہری کے لیے ہے، کسی کو ان کو سلب کرنے کا کوئی حق نہیں۔

سندھ اور بلوچستان کا پانی تقسیم پر ارسا میں ایک موقف اپنانے پر اتفاق

پی پی چیئرمین بلاول بھٹو کی زیرصدارت سندھ اور بلوچستان کے آبپاشی کے محکموں کا اجلاس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ اور بلوچستان نے پانی کی تقسیم کے معاملے پر ارسا میں ایک موقف اپنانے پر اتفاق کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی صدارت میں سندھ اور بلوچستان کے آبپاشی کے محکموں کا ویڈیو لنک اجلاس ہوا جس میں بلوچستان کے وزیر برائے آبپاشی صادق عمرانی اور سندھ کے وزیر برائے آبپاشی جام خان شورو نے اپنے محکموں کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ دی۔ اجلاس میں ملک میں پانی کی تقسیم کے فارمولے پر سندھ اور بلوچستان کا ارسا کے پلیٹ فارم پر ایک موقف اپنانے پر اتفاق کیا گیا۔ بلاول بھٹو زرداری کو سندھ اور بلوچستان میں آبپاشی کے محکموں کے وزراء نے اپنے اپنے صوبوں میں بارشوں کے بعد سیلابی صورتحال سے پیدا ہونے والے نقصانات پر بریفنگ دی۔ بلاول بھٹو زرداری نے سندھ اور بلوچستان میں آبپاشی کے محکموں کے وزراء سے نہروں کے پشتوں کو بارش سے ہونے والے نقصانات کی تفصیلات طلب کیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024

Page No.

سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی اسکروٹنی کمیٹی کا جائزہ اجلاس کمشنر قلات ڈویژن کی زیر صدارت اہم فیصلے

امیدواروں کی فہرست اور ان کے ڈاکومنٹس مہیا کرنے کیلئے خط ارسال، چیئرمین اسکروٹنی کمیٹی، سیکریٹری پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ سے رابطے میں ہیں

تمام امیدواروں کی سہولت کے لئے ضلعی اور ڈویژنل سطح پر راہنمائی مراکز قائم کردیے گئے ہیں، کمشنر قلات ڈویژن نعیم خان بازئی کو افسران کی بریفنگ

خضدار(خ ن) کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی کی زیر صدارت سردار بہادر خان وومین یونیورسٹی اسکروٹنی کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جائزہ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر قلات ڈویژن اعجاز احمد جعفر ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز قلات ڈویژن محمد زکریا شاہوانی ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن قلات ڈویژن نجم الاسلام، اسسٹنٹ کمشنر (پولیٹیکل) قلات ڈویژن نظام رحیم بلوچ سپرنٹنڈنٹ کمشنر قلات ڈویژن آفس شاہنواز ودیگر شریک ہوئے ڈویژنل ڈائریکٹر قلات ڈویژن نے اجلاس کو بتایا کہ سردار بہادر خان وومین یونیورسٹی کو امیدواروں کی فہرست......

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

اور ان کے ڈاکومنٹس مہیا کرنے کے حوالے سے خط ارسال کروایا گیا ہے اور ہم اس حوالے سے چیئرمین اسکروٹنی کمیٹی / سیکریٹری پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ سے مسلسل رابطے میں ہیں اور ہر معاملے میں انکی راہنمائی وہدایات لے رہے ہیں اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ تمام امیدواروں کی سہولت کے لئے ضلعی اور ڈویژنل سطح پر راہنمائی مراکز قائم کردیے گئے ہیں کمشنر قلات ڈویژن نے اسسٹنٹ کمشنر (پولیٹیکل) نظام رحیم بلوچ کو کمشنر قلات ڈویژن آفس کی طرف سے سیکروٹنی کمیٹی کا فوکل پرسن مقرر کردیا ریکارڈ وصولی کے مکمل ہونے پر امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا۔

بلوچستان میں منکی پاکس کے پھیلاؤ کا خدشہ، محکمہ صحت نے ہائی الرٹ جاری کردیا

کوئٹہ، کیچ، گوادر، حب، چمن اور چاغی کے ضلعی ہیلتھ افسران کو مراسلہ جاری کردیا گیا، تمام اداروں کو اقدامات کی ہدایت

بلوچستان سے ایران جانے والے 3 زائرین میں ایم پاکس کی تصدیق، ماں، بیٹا اور بیٹی کو ایران پہنچتے ہی روک دیا گیا

بلوچستان سے متصل بین الاقوامی سرحدوں کے تمام داخلی راستوں پر منکی پاکس کے مشتبہ کیس بارے حکام کو مطلع کرنے کی ہدایت

کوئٹہ(یو این اے) بلوچستان میں منکی پاکس کے پھیلاؤ کے پیش نظر محکمہ صحت نے ہائی الرٹ جاری کردیا۔ ڈی جی صحت بلوچستان نے اس حوالے سے کوئٹہ، کیچ، گوادر، حب، چمن اور چاغی کے ضلعی ہیلتھ افسران کو مراسلہ جاری کردیا۔ منکی پوکس کے پھیلاؤ کے خدشے پر محکمہ صحت بلوچستان نے صوبے میں ہائی الرٹ جاری کیا ہے، ضلعوں کو جاری کیے جانے والے مراسلے......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

میں سرحدی اضلاع کے تمام داخلی راستوں پر اقدامات کی ہدایت کی گئی ہے۔ مراسلے کے مطابق ایئرپورٹس، گوادر، تربت، چمن، تفتان سرحدوں کے لیے بھی ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے، مراسلے میں تمام داخلی راستوں پر منکی پاکس کے مشتبہ کیس کی صورت میں متعلقہ حکام کو مطلع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، دریں اثناء بلوچستان سے ایران جانے والے 3 زائرین میں ایم پاکس کی تصدیق ہوگئی بہاولپور سے تعلق رکھنے والے ماں، بیٹا اور بیٹی کو ایران پہنچتے ہی روک دیا گیا پنجاب سے تعلق رکھنے والے براستہ بلوچستان ایران جانے والے تین زائرین میں ایم پاکس (منکی پاکس) کی تصدیق ہوئی ہے۔ بہاولپور سے تعلق رکھنے والے ماں، بیٹا اور بیٹی کو ایران پہنچتے ہی روک دیا گیا۔

ژوب: سرکاری گودام سے 5 کروڑ سے زائد مالیت کی گندم غائب

4 ہزار 885 بوریاں غائب ہوئیں، گندم کی پوری کرنے کیلئے بوریوں میں مٹی ملائی گئی

سرکاری گودام کے انچارج کو گرفتار کرلیا گیا، سٹی پولیس تھانہ میں مقدمہ درج، افسر محکمہ خوراک

ژوب (م ڈ) بلوچستان کے ضلع ژوب میں سرکاری گودام سے 5 کروڑ سے زائد مالیت کی گندم کی بوریاں غائب ہوگئیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

خوراک ژوب کے مطابق سرکاری گودام سے 5 کروڑ سے زائد مالیت کی 4 ہزار 885 بوریاں گندم غائب ہوئیں۔

وفاقی محتسب کا حکم، کوئٹہ کے رہائشی خاتون کو بی ایف فنڈ ادا

شوہر کے بی ایف فنڈ کیلئے متعلقہ محکمے کے چکر کاٹے لیکن شنوائی نہیں ہوئی، فریدہ حیدر

کوئٹہ (خ ن) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار خاتون فریدہ حیدر نے درخواست دائر کی تھی کے انکے شوہر ایک وفاقی محکمے میں ملازمت کرتے تھے جن کی وفات کے بعد انکے بی ایف فنڈ کے 76216 روپے کی رقم درخواست گزار کو ملنی تھی لیکن متعلقہ محکمے کی جانب سے تاخیر کی جاتی رہی۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ انہوں نے اس سلسلے میں کئی بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا اور دفتر کے چکر بھی لگائے مگر انکی کوئی شنوائی نہیں ہوئی بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کے عملے کو طلب کر کے جواب مانگا۔ متعلقہ محکمہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ فوری طور پر درخواست گزار کی بینیولینٹ فنڈ کی رقم جو 76216 بنتی ہے ادا کی جائے۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کی 76216 روپے کی رقم ان ادا کردی۔ درخواست گزار نے وفاقی محتسب کے اس احسن اقدام پر شکریہ ادا کیا۔

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت ایک روزہ تربیتی ورکشاپ

ہیلتھ کارڈ ڈیجیٹلائزڈ سسٹم اس میں سفارش کی کوئی ضرورت نہیں، چیف ایگزیکٹو آفیسر اسد اللہ کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کوئٹہ میں کیا گیا اس ورکشاپ کا اہتمام جی آئی زیڈ جرمن کوآپریشن اور خیبر میڈیکل یونیورسٹی کے تعاون سے کیا گیا۔ اس اہم تربیتی سیشن میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اسد اللہ کاکڑ، ڈائریکٹر ٹیکنیکل ڈاکٹر شاکو مینگل، ڈائریکٹر ایڈمن ڈاکٹر احمد ولی، ڈاکٹر ماریہ ترین......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

، ڈاکٹر بخت کاکڑ اور صوبے بھر کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز، ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجرز، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسرز، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ آفیسران، پی پی ایچ آئی کے آفیسران اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے افسران نے شرکت کی۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اسد اللہ کاکڑ نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے ہیلتھ کارڈ منصوبہ متعارف کروایا جسے نو ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس دوران 85 ہزار سے زائد مریضوں نے ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مختلف بیماریوں جیسے کینسر، گردوں کی پیوندکاری، ڈائیلاسز، دل کے امراض، اور دیگر سنگین بیماریوں کا مفت علاج کروایا ہے انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک مکمل طور پر ڈیجیٹلائزڈ سسٹم ہے جس میں کسی سفارش کی ضرورت نہیں ہوتی بلوچستان کے ہر باشندے کا قومی شناختی کارڈ ہی اس کا ہیلتھ کارڈ ہے، جو پسماندہ اور غریب طبقے کو بہتر علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کرتا ہے اسد اللہ کاکڑ نے مزید وضاحت کی کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت مریض ملک بھر کے 1200 سے زائد پینل ہسپتالوں میں علاج ومعالجے کی سہولت حاصل کرسکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

CS directs measures to prevent narcotics

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Secretary (CS) Shakeel Qadir Khan said that a task force would be established at the provincial and district level to prevent drugs with the aim to save new generation of future from menace of narcotics.

He expressed these views while chairing a meeting in connection of prevention spread of drugs in educational institutions and sectors of the province. Additional Chief Secretary Home Shahab Ali Shah, Secretary Health Saleh Muhammad Baloch, Secretary Information Imran Khan, Secretary Excise Zafar Bukhari, Brigadier Anti-Narcotics Adnan, Director General Public Relations Muhammad Noor Khetran and others participated in the meeting.

The Chief Secretary said that the refusal of drugs in the province was the guarantee of a better future, as a responsible citizen, it was our national and moral duty to not only spread awareness against this scourge, but also to attract our society towards education so that education could become common and citizens would understand the social evils. Drug dealers are putting our species on the brink of destruction, he said adding that along with this, it was very important to organize various seminars regarding the awareness about the bad consequences of drugs in schools and colleges so that the young generation was kept away from the evil like drugs to move them towards education and sports activities. He said that every member of the society should be kept away from the narcotics, especially the young generation, so that our generations could be saved from this evil, we must unite against those who spread the poison of drugs in the society.

He directed strict action on the use, sale and purchase of drugs in schools, colleges and universities and said that there was a need to take effective measures to stop the sale and use of drugs in educational institutions. Support awareness activities at the public level to thwart drug promotion, he said and added that in this regard, parents and teachers have to fulfill their national duty to make the future of the young generation successful. He said that all the students should pay attention to their education and training, avoid the use of intoxicating substances and become a decent and useful citizen in the society and make the service of the country and the nation their motto.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

بارش سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کا کام تیز کیا جائے' سیدال ناصر

متاثرین کی دادرسی کیلئے مخیر حضرات کو آگے آنا چاہیے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کا بیان

اسلام آباد (پ ر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ملک کے مختلف حصوں خاص طور پر بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث ہونے والے جانی اور مالی نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارشوں کے باعث تباہی کے مناظر دیکھ کر دل افسردہ ہے، متاثرین کے غم میں برابر کے شریک ہیں ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں تیزی لانے کی ضرورت ہے۔ مخیر حضرات کو متاثرین کی دادرسی اور حوصلہ افزائی کے لئے آگے بڑھنا چاہیے۔

چیئرمین میونسپل کمیٹی کوہلو کے جعلی دستخطوں سے رقم نکلنے والے گرفتار

ڈھائی کروڑ خورد برد کے الزام میں گرفتار کیے جانیوالوں میں سابق چیف افسر' کیشیئر اور خاکروب شامل ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن نے چیئرمین میونسپل کمیٹی کوہلو کے جعلی دستخطوں کے ذریعے ترقیاتی فنڈز کے ڈھائی کروڑ روپے نکل کر خورد برد کرنے کے الزام میں سابق چیف افسر' کیشیئر اور خاکروب کو گرفتار کرلیا جبکہ ایک ملزم ٹھیکیدار روپوش ہے اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق چیئرمین میونسپل کمیٹی کوہلو نے ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن عبدالواحد کاکڑ کو ایک درخواست دی تھی کہ میونسپل کمیٹی کوہلو کے افسران نے ان کے جعلی دستخطوں سے ترقیاتی فنڈز میں سے ڈھائی کروڑ سے زائد کی رقم نکلی ہے اس کی تحقیقات کرکے ملوث افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے جس پر ڈی جی نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کمبر بلوچ کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس نے میونسپل کمیٹی کوہلو میں جعلی دستخطوں کے ذریعے ڈھائی کروڑ سے زائد رقم نکلوانے کی تحقیقات شروع کی انکوائری کے دوران معلوم ہوا کہ 2020 سے 2024 کے دوران غیر قانونی طریقے سے سابق چیف افسر محمد یوسف کیشیئر جلال مری اور ٹھیکیدار محمد اختر نے چیک کے ذریعے رقم نکل کر رقم خاکروب بنگر خان کے اکاؤنٹ میں ڈالتے رہے انکوئری کمیٹی نے متعلقہ افسران کے دستخط کا کرائم برانچ سے فرانزک کرایا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ جعلی دستخط ہے ملزمان سے 96 لاکھ روپے سے زائد رقم ریکور کرلی گئی الزامات ثابت ہونے پر ملزمان سابق چیف افسر محمد یوسف کیشیئر جلال مری خاکروب بنگر خان اور ٹھیکیدار محمد اختر کیخلاف مقدمہ دائر کیا گیا تین ملزمان گرفتار کرلیا گیا جبکہ ٹھیکیدار محمد اختر تا حال روپوش ہے ملزمان نے سرکاری خزانے کو ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ کا نقصان پہنچایا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں بارشوں و سیلاب سے 2 ہلاکتیں، مجموعی تعداد 21 ہوگئی، 147 گھر تباہ

خضدار سے 5، حب 3، پشین، قلعہ عبداللہ، زیارت، ژوب 2، دو، لورالائی، کچھی، سبی، قلات، مستونگ سے 1، ایک اموات رپورٹ

صوبے میں 432 گھروں کو جزوی نقصان 4053 افراد متاثر ہوئے ہیں، مختلف اضلاع میں تیز ہواؤں کیساتھ بارش کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں جاری مون سون بارشوں کے باعث مزید دو اموات کی تصدیق مجموعی تعداد 21 ہوگئی۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق منگل کو بلوچستان حالیہ بارشوں سے مزید دو افراد کی تصدیق ہونے کے بعد مجموعی تعداد 21 جبکہ...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

زخمیوں کی تعداد 12 ہوگئی۔ رپورٹ کے مطابق خضدار سے 5، حب سے 3، پشین، قلعہ عبداللہ، زیارت، ژوب سے دو، دو جبکہ لورالائی، کچھی، سبی، قلات، مستونگ سے ایک، ایک اموات رپورٹ ہوئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں 432 گھروں کو جزوی جبکہ 147 کو مکمل نقصان پہنچا ہے جس سے اب تک 4053 افراد متاثر ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یکم جولائی سے اب تک 7 پلوں، 35 کلومیٹر سڑکوں، 102 ایکڑ فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ دوسری جانب منگل کو ژوب، بارکھان، موسیٰ خیل، شیرانی، لورالائی، کوہلو، سبی، زیارت، لسبیلہ، قلات، خضدار اور نصیر آباد میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہا جبکہ محکمہ موسمیات نے آج بدھ کو صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور مرطوب رہنے جبکہ ژوب، بارکھان، موسیٰ خیل، شیرانی، لورالائی، سبی، زیارت، لسبیلہ، قلات، خضدار اور نصیر آباد میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

آئین کی بالادستی
جمہوری آزادی ضروری

یکم ستمبر سے "حق دو عوام کو حق دو بلوچستان کو" تحریک چلائینگے، حافظ نعیم

حکومت اپنی شاہ خرچیاں کم، مفت پیٹرول اور مراعات ختم کرے، لاپتہ افراد کا مسئلہ آئین کے مطابق فوری حل کیا جائے، حال احوال میں بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ یکم ستمبر سے حق دو عوام کو، حق دو بلوچستان تحریک شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں آئین کی بالادستی اور جمہوری آزادی ہونی چاہئے، ملک میں پر امن سیاسی مذاحمتی کلچر کو فروغ دینا چاہتے ہیں، لاپتہ افراد کا مسئلہ آئین کے مطابق فوری حل کیا جائے ،بلوچستان میں 750 کلومیٹر کے سمندر کو ٹرالر مافیا کے حوالے کیا گیا ہے ،صرف فشریز کی صنعت پاکستان کو معاشی حوالے سے پیروں پر کھڑا کرسکتی ہے۔ تنخواہ دار طبقے کی تنخواہ سے زیادہ بل آرہے ہیں ، جو ادا کرنا عوام کیلئے ممکن نہیں رہا ،حکومت اپنی شاہ خرچیاں کم ،مفت پیٹرول اور مراعات ختم ،جاگیرداروں پر ٹیکس لگائے، 28اگست کو بجلی کے بلوں، ٹیکسز میں اضافے اور عوام کے اجتماعی مسائل حل نہ ہونے کے خلاف ملک گیر شٹر ڈاؤن ہوگا۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب کے پروگرام حال احوال میں بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا عبدالحق ہاشمی، رکن بلوچستان اسمبلی ہدایت الرحمن بلوچ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں حقیقی جمہوریت کیلئے سیاسی جماعتیں پہلے اپنے اندر جمہوریت قائم کریں ملک میں اگر جمہوریت کو آگے بڑھانا ہے تو آمریت کے مقابلے میں جمہوری لوگوں کو جمہوری ہونا ہوگا، آمریت کے سائے میں جمہوریت نہیں پنپتی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بجلی کا بحران ہے لوگوں کو بھاری بھرکم بل بھیجے جارہے ہیں تنخواہ دار طبقے کی تنخواہ سے زیادہ بل آرہے ہیں، بجلی کے بل ادا کرنا عوام کیلئے ممکن نہیں رہا، اب تو وزیراعظم بھی بجلی کے بل بھاری ہونے کی بات کررہے ہیں، بجلی کے بھاری بلوں کے خلاف جماعت اسلامی تحریک چلارہی ہے آئی پی پیز کو گزشتہ سال 2 ہزار ارب روپے ادا کیے گئے، پیپلز پارٹی اور ن لیگ نے آئی پی پیز کو ٹیکس میں بھی استثنیٰ دیا ہے، ملک پر چند لوگوں کی اجارہ داری کا نظام قائم ہے ملک کو لوٹنے والے بہت طاقتور ہیں جن کے خلاف جماعت اسلامی ملک گیر تحریک چلارہی ہے 28اگست کو بجلی کے بلوں، ٹیکسز میں اضافے اور عوام کے اجتماعی مسائل حل نہ ہونے کے خلاف ملک گیر شٹر ڈاؤن ہوگا تاجر برادری نے بھی ہڑتال کی حمایت کی ہے اس کا مقصد حکومت کو عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور آئی پی پیز کے کو لگام مجبور کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے، بلوچستان میں لوگ بنیادی حقوق کیلئے سڑکوں پر احتجاج کررہے ہیں، لاپتہ افراد بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے، لاپتہ افراد کا مسئلہ آئین کے مطابق فوری حل کیا جائے لاپتہ افراد کا دکھ وہی لوگ محسوس کرسکتا ہے جس کا کوئی اپنا لاپتہ ہوتا ہے، سندھ میں کچے اور پکے کے ڈاکو مل کر نظام چلارہے ہیں اب اس نظام کو بلوچستان میں بھی فروغ دیا جارہا ہے یہاں قبضہ ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سندھ اسمبلی کے سامنے 29 دن تک دھرنا دیا، گوادر میں ساٹھ روز تک دھرنا دیا گیا تاہم اس دوران ایک گملہ بھی نہیں ٹوٹا، اسلام آباد میں ہمارے دھرنے کو روکنے کے لئے کنٹینر لگائے گئے یہ طریقہ کار کسی صورت درست نہیں جس کا جو جمہوری حق ہے اس کو دیا جائے۔ 77 سال میں کوئی نظام تسلی بخش نہیں چلایا گیا احتجاج کرنا ہر ایک کا آئینی حق ہے، احتجاج روکنے سے نفرتوں پیدا ہوتی ہیں، ہمیں قوم کو مایوس نہیں کرنا۔

پشتون وطن میں پھیلی بے چینی کے ذمہ دار حکمران ہیں، اصغر اچکزئی

منظم ہوئے بغیر درپیش حالات سے نجات ممکن نہیں، بنیادی یونٹوں کو مضبوط بنانا ہوگا، خطاب

لورالائی (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پشتون وطن اس وقت نازک دور سے گزر رہا ہے۔ وسائل پر دسترس نہ ہونے کی وجہ سے یہاں پشتونوں اور بلوچوں میں بے چینی پھیل رہی ہے جس کی تمام تر ذمہ داری حکمران اشرافیہ پر عائد ہوگی۔ منظم ہوئے بغیر درپیش حالات سے نجات ممکن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ناصر آباد ورکرز کنونشن سے خطاب اور باچاخان مرکز لورالائی میں ضلعی کابینہ کے اجلاس میں خصوصی شرکت کے دوران کیا۔ کنونشن سے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر منظور کاکڑ ایڈووکیٹ صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ صوبائی جوائنٹ سیکرٹری ملک منظور کدیزئی رکن مرکزی کمیٹی صادق علیزئی ایڈووکیٹ ضلعی جنرل سیکرٹری اختر محمد جلال افغان اور کریم صابر نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ درپیش مشکلات صرف فعال و منظم تنظیمی ربط کی بدولت ممکن ہے۔ قوم دوست اور وطن دوست قوتوں کو اس نازک حالات کا ادراک کرنا ہوگا۔ پشتون قوم اور پشتونخوا وطن کو درپیش بقاء کی اس جنگ کو اتحاد و اتفاق کی ذریعے ہی ٹالا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی یونٹ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لہٰذا اسے مضبوط بنا کر ہی ضلع میں ہم قوت کے طور پر ابھر سکیں گے۔ اس سے پہلے باچاخان مرکز لورالائی میں ضلعی کابینہ کا اجلاس ضلعی صدر منظور کاکڑ کی صدارت میں ہوا جس میں صوبائی صدر اصغر اچکزئی جنرل سیکرٹری مابت کاکا عبدالباری کاکڑ ملک منظور کدیزئی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں ضلعی تنظیمی رپورٹ پیش کی گئی جس پر سیر حاصل بحث کی گئی تنظیمی فعالیت اور آئندہ کیلئے متعدد تجاویز پیش کی گئیں۔ دریں اثنا اصغر اچکزئی کابینہ ارکان کے ہمراہ 31اگست تا یکم ستمبر کو ضلع ژوب شیرانی، 2 ستمبر کو ضلع دکی 3 ستمبر کو ضلع موسیٰ خیل 4 ستمبر کو اے این پی ضلع لورالائی کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

خانوزئی، کان مہترزئی تا مسلم باغ، نسئی تک تعمیراتی کام جلد مکمل کیا جائے، پشتونخوانیپ

حادثات میں انسانی جانیں ضائع ہورہی ہیں، کسی اور کنسٹرکشن کمپنی کا انتخاب کیا جائے، بیان، NHA حکام پر زور

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے حکام پر زور دیا ہے کہ خانوزئی تا کان مہترزئی تا مسلم باغ، نسئی تک ہائی وے پر جاری کام کو بروقت مکمل کرنے اور عوام کو حادثات اور مشکلات سے نجات دلانے کیلئے ہنگامی طور پر فوری اقدامات کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ خانوزئی تا مسلم باغ، نسئی ڈی کنسٹرکشن کمپنی کروڑوں روپے کے بل لے کر بروقت کام نہیں کررہی اور اس روڈ کے مذکورہ بالا حصے کی اگر جانچ پڑتال کی جائے تو سڑک کے اس حصے پر 25 فیصد کام بھی نہیں ہوا ہے اور اس دوران اس سڑک پر خون ریز حادثات ہوتے رہے ہیں اور انسانوں کی قیمتی جانیں ضائع ہورہی ہیں جبکہ مذکورہ کمپنی مسلسل ست روی اور غفلت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بروقت کام نہیں کررہی اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے متعلقہ حکام بھی اس کا نوٹس نہیں لے رہے اور سڑک کے اس حصے پر کام نہ ہونے کے برابر ہے جو قابل مذمت اور قابل گرفت ہے۔ بیان میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے حکام پر واضح کیا گیا کہ مذکورہ کمپنی کے خلاف فوری کرتے ہوئے اُس کو مزید بل نہ دیئے جائیں اور روڈ کے تعمیراتی کام میں تیزی پیدا کرنے اور بروقت تکمیل کیلئے کسی دوسری نیک نام اور کام کرنے والی کمپنی کا انتخاب کیا جائے بصورت دیگر پشتونخوانیپ خانوزئی تا کان مہترزئی، مسلم باغ اور نسئی تک مختلف مقامات پر نیشنل ہائی وے کے حکام کے خلاف بھرپور احتجاج کرنے پر مجبور ہوگی۔

سیلاب میں پھنسی فیملی کو بچانے والا ڈرائیور خراج تحسین کا مستحق، جمال شاہ

محب اللہ نے پورے خاندان کی زندگی بچا کر انسانیت کی بہترین مثال قائم کی، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچانے والے ایکسویٹر ڈرائیور محب اللہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ محب اللہ نے پورے خاندان کی زندگی بچا کر انسانیت کی بہترین مثال قائم کی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پارٹی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ محب اللہ نے جس جذبے اور جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پورے خاندان کی زندگی بچائی، ایسے بہت کم لوگ ہوتے ہیں جو اپنی جان کی پروا کئے بغیر لوگوں کی زندگی بچاتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

منظور شہید پولیس تھانے کا غیر انسانی رویہ قابل مذمت ہے، پشتونخوا میپ

ایک شخص کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، قائد آباد تھانے میں بھی پارٹی رکن کیساتھ بدتمیزی کی گئی، آئی جی نوٹس لیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ ضلع کوئٹہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ منظور شہید پولیس تھانے کا غیر انسانی رویہ قابل مذمت ہے، آئی جی پولیس متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او اور عملے کے عوام دشمن، غیر انسانی، غیر اخلاقی، غیر قانونی طرز عمل و اقدامات کا نوٹس لیں۔ بیان میں کہا گیا کہ منظور شہید تھانے کا رویہ غیر انسانی اور غیر قانونی ہے۔ قدیر خان ملاخیل کو مذکورہ تھانے میں حبس بے جا میں رکھ کر تشدد کا نشانہ بنایا جس کی وجہ سے قدیر ملاخیل اٹھنے کے قابل نہیں رہا۔ دوسری طرف مذکورہ تھانے نے اس کے وکالت نامے پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا جو اس کا بنیادی اور قانونی حق ہے۔ اسی طرح گزشتہ دنوں قائد آباد پولیس تھانے میں پارٹی کے رکن جلال خان اچکزئی کو بغیر کسی جرم کے دو گھنٹے تک حوالات میں رکھا گیا اور ان کے ساتھ بدتمیزی اور تضحیک آمیز رویہ اختیار کیا گیا۔ جس کی پارٹی نے مذمت کرتے ہوئے آئی جی پولیس سے نوٹس لینا کا مطالبہ کیا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ بعض پولیس تھانوں میں ایس ایچ اوز شہریوں کو قانون کے نام پر دھونس دھمکیاں دینے انہیں مختلف ناروا جھوٹے مقدمات ڈالنے، تشدد کرنے، حوالات میں رکھنے جیسے ناروا اقدامات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ منظور شہید پولیس تھانے کے ایس ایچ او کے ناروا عمل کا نوٹس لیا جائے اور قدیر خان ملاخیل پر تشدد جس کے نتیجے میں وہ نہ صرف شدید زخمی ہوئے ہیں بلکہ اٹھنے کے قابل بھی نہیں رہے کا سرکاری سطح پر علاج و معالجہ کیا جائے۔ اگر مذکورہ تھانے کے ایس ایچ او کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو پارٹی پولیس تھانے کے باہر احتجاج کا جمہوری حق محفوظ رکھتی ہے جس کی ذمہ داری پولیس کے حکام پر عائد ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت اندرونی طور پر خوفزدہ ہے، سردار یار محمد رند

[illegible]

کوئٹہ (یو این اے) سینئر سیاست دان سردار یار محمد رند نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ آئین بحال ہے، بنیادی حقوق سلب نہیں کئے گئے آزادی اظہار پر قدغن افسوسناک ہے انہوں نے کہ سوشل میڈیا کو روکنے کی کوشش، ایکس کی بندش اور دیگر اقدامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت آمرانہ......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

روش پر گامزن ہے۔ نا صرف یہ کہ بلکہ پرامن جلسوں اور ریلیوں پر پابندی کا سلسلہ جاری ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے صوبے کے مقبول اخبار روزنامہ انتخاب کے اشتہارات بند کر کے ثابت کیا ہے کہ وہ آزادی اظہار پر یقین نہیں رکھتی انہوں نے کہا کہ یہ شدید ناانصافی اور ناقابل عمل اقدام ہے جو کہ قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آمرانہ روش وہ حکومتیں اختیار کرتی ہیں جنہیں عوامی مینڈیٹ حاصل نہیں ہوتا۔ بلوچستان حکومت اندرونی طور پر خوفزدہ ہے اسے چاہئے کہ وہ بدامنی اور بیڈ گورننس پر توجہ دے اور میڈیا کی خلاف کارروائی بند کرے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں سیاسی عدم استحکام مصنوعی قیادت کو مسلط کرنے کا نتیجہ ہے، مالک بلوچ

میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو نے سینیٹ الیکشن میں دھاندلی اور وفاداریاں خریدنے پر واضح کیا تھا بھیانک نتائج برآمد ہوں گے

اب بھی وقت ہے عوام کو ووٹ کا حق دیا جائے، سابق وزیر اعلیٰ کا کوئٹہ میں میر حاصل بزنجو کی برسی کے موقع پر تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں آج جو کسمپرسی سیاسی عدم استحکام ہے وہ مصنوعی قیادت کو مسلط کرنے کی بدولت ہے میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو نے سینٹ الیکشن میں دھاندلی اور وفاداریاں خریدے جانے پر واضح کیا تھا کہ اداروں کو منڈی بنانے کے بھیانک نتائج برآمد ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار پریس کلب کوئٹہ میں میر بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

جمہوریت میر حاصل خان بزنجو کے برسی کے موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی قائد سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اداروں کو منڈی بنا کر پیسہ کمانے والوں نے اسمبلیوں کا بے توقیر کر دیا بلکہ بلوچستان کی بے چینیوں میں اضافہ کیا جن خدشات کا میر جمہوریت میر حاصل بزنجو نے نشاندہی کی وہ آج روز روشن کی طرح عیاں ہو گئے ہیں اب بھی وقت ہے بلوچستان کے عوام کو ووٹ کا حق دیا جائے الیکشن 2024 میں عوامی مینڈیٹ کا سودا کرنے والوں کا نشان عبرت بنایا جائے بصورت دیگر جمہوریت اور پارلیمنٹ سے بلوچستان کے عوام کا اعتماد ٹوٹ رہا ہے جس کا نقصان نیشنل پارٹی کا نہیں جمہوریت اور جمہوری اداروں پر یقین رکھنے والے لیڈروں کے ساتھ ساتھ باہمی اعتماد کا رٹ لانے والوں کے لیے بھی چیلنج ہے۔ تقریب سے نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، میر جمہوریت کے فرزند میر شاہ بزنجو، قائد سرپاب مرکزی کمیٹی کے رکن و ضلعی صدر، حاجی عطا محمد بنگلزئی، بی ایس او کے قائد طلباء، مرکزی چیئرمین بوہیر صالح بلوچ، نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ، ادیب دانشور مرکزی ریسرچ اینڈ ایڈوائزری سیکرٹری آغا گل، صوبائی خواتین سیکرٹری و رکن صوبائی اسمبلی محترمہ کلثوم نیاز بلوچ، سابق نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالحئی کے فرزند مرکزی رہنما ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ نے خطاب کیا۔ تلاوت کلام پاک کی سعادت نعیم بنگلزئی نے حاصل کی اور اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ضلعی جنرل سیکرٹری روشن زہری نے انجام دیئے آخر میں خیر خواہ سرپاب حاجی عطا محمد بنگلزئی نے میر جمہوریت و دیگر مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے دعا فرمائی۔

مولانا ہدایت الرحمان کا کور کمانڈر سے رابطہ، گوادر میں غیر ضروری چیک پوسٹیں ہٹانے کا مطالبہ

غیر ضروری چیک پوسٹوں میں کوہ باتیل کے ساتھ نیوی کی چیک پوسٹ، پشکان کے راستے میں ایف سی کی دو دیگر چیک پوسٹیں شامل ہیں

رکن صوبائی اسمبلی کی سول اداروں اور عوامی معاملات میں عسکری اداروں کی بے جا مداخلت پر بھی بات چیت

گوادر (بیورو رپورٹ) ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کور کمانڈر بلوچستان سے رابطہ کر کے گوادر میں غیر ضروری چیک پوسٹ جس میں کوہ باتیل کے ساتھ نیوی کا چیک پوسٹ، پشکان کے راستے میں ایف سی کا چیک پوسٹ، پشکان کے ساتھ کوسٹ گارڈ کا چیک پوسٹ، جیوانی کے راستے دو ایف سی چیک پوسٹ، شب آباد ایف سی چیک پوسٹ، چب ریکانی کے دو چیک پوسٹ، اور مارہ میں نیوی کا آخری چیک پوسٹ شامل ہیں کو ہٹانے بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ ایم پی اے گوادر نے ضلع بھر کے سول اداروں اور عوامی معاملات میں عسکری اداروں کی بیجا مداخلت اور عوامی نمائندوں کو نظر انداز کر کے انتظامی معاملات میں دخل اندازی سے پیدا ہونے والے مسائل اور اس سے اداروں کی کارکردگی متاثر ہونے سے متعلق آگاہ کیا اور مطالبہ کیا کہ عسکری ادارے سول اداروں میں مداخلت کے بجائے اپنے سیکیورٹی معاملات پر توجہ دیں تاکہ سارے ادارے اپنے دائرہ اختیار میں بہتر کام کر سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

کوئٹہ : کاسی روڈ پر ریٹائرڈ جج کے گھر میں ڈکیتی کی کوشش ناکام، دو ڈاکو ہلاک

زیورات، لاکھوں روپے کی نقدی، غیر ملکی کرنسی اور اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے کاسی روڈ آٹھ نمبر گلی میں ریٹائرڈ جج کے گھر میں ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں دو ڈاکوؤں کو ہلاک ایک کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے زیورات، لاکھوں روپے کی نقدی، غیر ملکی کرنسی اور اسلحہ قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق کاسی روڈ کے علاقے آٹھ نمبر گلی میں رہائش پذیر سروس ٹریبونل کے ریٹائرڈ جج مظہر الیاس ناگی کے گھر میں منگل کی صبح تین ڈاکو گھسے اور اہلخانہ کو اسلحے کے زور پر لے کر ایک کمرے میں یرغمال بنا کر گھر میں رکھے زیورات، لاکھوں روپے کی نقدی اور غیر ملکی کرنسی اکٹھا کر رہے تھے کہ ایک خاتون نے پولیس کو آگاہ کر دیا جس پر پولیس بروقت موقع پر پہنچ گئی اور گھر کو گھیرے میں لے لیا پولیس کو دیکھتے ہی ڈاکوؤں نے ایک بچی کو ڈھال بنا کر پولیس پر فائرنگ کر دی پولیس نے جوابی کارروائی کی فائرنگ کے تبادلے میں تینوں ڈاکو زخمی ہو گئے جنہیں پولیس نے زخمی حالت میں گرفتار کر کے ہسپتال پہنچایا جہاں دو ڈاکو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئیں پولیس نے بتایا کہ ڈاکوؤں نے زیورات، لاکھوں روپے کی نقدی اور غیر ملکی کرنسی ایک بیگ میں ڈال کر فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کی کوشش ناکام بنا دی ڈاکوؤں کا اسلحہ اور سامان قبضے میں لے لیا گیا ہے جبکہ سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے مزید تحقیقات کی جا رہی ہے۔

نوشکی : سیکورٹی

فورسز کی گاڑی پر حملہ ناکام

نوشکی (نامہ نگار) کلی قادر آباد کے قریب نامعلوم افراد نے سیکورٹی فورسز کی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول دھماکہ کیا۔ سیکورٹی فورسز کی گاڑی آگے نکلنے کی وجہ سے سیکورٹی اہلکار محفوظ رہے تاہم دو راہگیر زخمی ہو گئے زخمیوں کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں طبی امداد دی گئی زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے ایک عام شہری کی گاڑی کو نقصان پہنچا۔

MASHRIQ QUETTA

اوستہ محمد، پولیس کی کارروائیاں، مقدمات میں اشتہاری و روپوش ملزمان گرفتار

مختلف کارروائیوں میں مطلوب ملزمان پرویز علی، ... اور زبیر خان گرفتار، پولیس کی تفتیش جاری

اوستہ محمد (آن لائن) پولیس تھانہ صدر، سٹی اوستہ محمد اور کار لفٹنگ سیل کی کامیاب کارروائیاں، مختلف مقدمات میں اشتہاری و روپوش ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج ایاز احمد بلوچ کی خصوصی ہدایات پر ایس پی اوستہ محمد محمد انور بادینی کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد خادم حسین مگسی کی زیر نگرانی انسپکٹر عبدالرؤف جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد نے کارروائی کرتے ہوئے پرویز علی ولد اصغر قوم جمالی ساکن اوستہ محمد کو گرفتار کیا ہے۔ سب انسپکٹر منظور احمد جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد نے کارروائی کرتے ہوئے اشتہاری ملزم زبیر خان ولد بقا محمد قوم جکھرانی ساکن جاگیر سندھ کو گرفتار کیا۔

Century Express Quetta

مستونگ: ڈی سی پنجگور کی شہادت میں ملوث بی ایل اے کے 3 دہشتگرد ہلاک 3 زخمی

انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی، شدید فائرنگ کا تبادلہ، آپریشن نے اس گھناؤنے فعل کا بدلہ لیکر مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا

فورسز امن، استحکام اور ترقی کے دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پُر عزم، ISPR، وزیراعظم، وزیر داخلہ کا فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (خالد محمود) سیکورٹی فورسز کے مستونگ ضلع میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 3 دہشت گرد مارے گئے ۔آئی ایس پی آر کے مطابق 18 اور 19 اگست کی درمیان شب آپریشن کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کے 3 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جبکہ 3 زخمی ہوئے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ یہ دہشت گرد علاقے میں متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے اور 12 اگست 2024 کو ڈپٹی کمشنر پنجگور، ذاکر علی کی شہادت کے بھی ذمہ دار تھے۔ آج کے آپریشن نے اس گھناؤنے فعل کا بدلہ لے کر مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لا کھڑا کیا، پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ ادھر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر علی کی شہادت میں ملوث دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا، اپنے بیان انہوں نے کہا کہ ملک میں دہشت گردی پھیلانے والے عناصر ڈی سی پنجگور کے قاتلوں کے انجام سے سبق حاصل کرلیں، پاکستان میں دہشتگردی کو پنپنے کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کی جنگ میں افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی بی ایل اے کے 3 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔

پنجگور پولیس کی کارروائی

منشیات فروش گرفتار

پنجگور (این این آئی) ایس پی پنجگور سید فاضل شاہ بخاری کی جانب سے جاری ہدایات پر منشیات فروشوں کے خلاف پنجگور پولیس کا کریک ڈاؤن تھانہ سری کاہن پولیس کی کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار ڈی ایس پی پنجگور صدر روخان لاشاری کی سربراہی میں........ بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ایس ایچ او سری کاہن ایس آئی افتخار احمد مگسی اور عملے کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم عامر کو گرفتار کر لیا ملزم کے قبضے سے منشیات اور چرس برآمد کر لی۔ گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 2024/61 بجرم زیر دفعہ 9(1)3/B CNSA. درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024

Page No.

سول ہسپتال کوئٹہ کو نرسز کی کمی کا سامنا' مریض بہتر علاج سے محروم

سفارشی نرسز کی پوسٹنگ و ٹرانسفر کا سلسلہ بند کیا جائے' عوامی حلقوں کا حکام بالا سے مطالبہ

کوئٹہ(اے این این) سول ہسپتال کوئٹہ میں نرسز کی کمی پوری کی جائے سول ہسپتال کوئٹہ سے ایک سال کے دوران 30 سے زائد نرسز ٹرانسفر' زیادہ تر اضافی الاؤنسز کے باعث سول ہسپتال کی منظور نظر سٹاف نرسز اپنا ٹرانسفر ٹراما سینٹر میں کروالیتی ہیں محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام کو بار بار نرسز کی کمی پوری کرنے کیلئے لیٹر لکھا گیا مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی جبکہ بے روزگار نرسز نے مختلف این جی اوز میں درخواستیں دے رکھی ہیں جہاں انہیں پرکشش تنخواہ مل جائیگی اور ہمیں کنٹریکٹ پر بھی نرسز ملنے کی امید ختم ہو جائے گی۔ محکمہ کی طرف سے سینکڑوں بے روزگار نرسز کا واک اینڈ انٹرویو بھی لیا جا چکا ہے مگر ابھی تک تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہی کنٹریکٹ نرسز کا کنٹریکٹ کو ایکس ٹینڈ کیا گیا تنخواہ بھی کنٹریکٹ نرسز کو نہیں دی جارہیں پرفارمنس رپورٹ کنٹریکٹ اور ایڈہاک دونوں کی جمع کر دی گئی ہے۔ نرسنگ کی بہت بڑی تعداد بے روزگار ہے ہسپتال کی تین شفٹوں میں نرسز کی تعداد بہت کم ہے۔ سفارشی نرسز کے ٹرانسفر پوسٹنگ کا سلسلہ بند کیا جائے۔ مستقل بنیادوں پر نرسز کو بھرتی کی جائیں تمام صوبے کی نرسز کو ہائی رسک الاؤنس دیا جائے۔ اور ٹیچنگ سٹاف کو بھی ٹیچنگ الاؤنس دیا جائے اگر نرسنگ کالجوں میں ٹیچنگ اسٹاف کی کمی پوری کرنی ہے تو ٹیچنگ الاؤنس دیا جائے پرکشش مراعات سے ہی مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے۔

خضدار' چوری کی وارداتوں میں اضافہ' شہری پریشان

چوری کی وارداتوں پر کنٹرول کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں' عوام کی اپیل

خضدار(بیورو رپورٹ) خضدار مقامی ہوٹل ارباب کمپلیکس سے ہنڈا موٹر سائیکل 125 چوری تفصیلات کے مطابق ارباب کمپلیکس کے سامنے سے شبیر احمد میروانی کی نئی موٹر سائیکل نامعلوم چور لے اڑے واضح رہے کہ خضدار میں چوری چکاری کی وارداتیں ابھی تک ختم نہ ہو سکیں آئے روز شہر میں لوگ موٹر سائیکل اور اپنے دیگر قیمتی اشیاء سے محروم ہو رہے ہیں خضدار پولیس شہر میں چوری کی وارداتوں کو کنٹرول کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے خضدار کے عوامی و سیاسی حلقوں نے ایس ایس پی پولیس خضدار سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ شبیر احمد میروانی کی چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کر کے چوروں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے تباہی، متاثرین کی بحالی کیلئے وفاق ڈونرز کانفرنس کا انعقاد کرے!

بلوچستان میں یکم جولائی سے شروع ہونے والی مون سون بارشوں نے مختلف اضلاع میں تباہی مچادی ہے۔ بارشوں سے 3 ہزار سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں۔ صوبے بھر میں مختلف حادثات میں 19 افراد جاں بحق اور 11 زخمی ہوئے ہیں۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے جاری اعداد شمار میں بتایا گیا ہے کہ یکم جولائی سے اب تک مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث 417 مکانات کو نقصان پہنچا ہے، 124 گھر مکمل منہدم اور 293 گھروں کو جزوی نقصان پہنچا۔ طوفانی بارشوں سے 197 ایکڑ پر فصلیں اور 31 کلومیٹر سڑکیں متاثر ہوئیں، 6 پلوں کو جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے جبکہ بارشوں کے دوران 120 مویشی ہلاک ہوئے ہیں۔ گزشتہ روز نیشنل ڈیزاسٹر اتھارٹی نے ملک بھر میں یکم جولائی سے 17 اگست تک ہونے والی موسلا دھار بارشوں سے ہونے والے نقصانات کی رپورٹ جاری کی تھی۔ بلوچستان میں یکم جولائی سے مون سون کے دو خطرناک اسپیل دیکھے گئے، حالیہ بارشوں سے صوبے کے 16 اضلاع شدید متاثر ہوئے ہیں جہاں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ صوبائی حکومت نے قلات، زیارت، آواران، کچھی، لورالائی، صحبت پور اور لسبیلہ کے اضلاع کی کئی یونین کونسلوں کو آفت زدہ قرار دیتے ہوئے ایمرجنسی نافذ کردی ہے۔ سب سے زیادہ بارش قلات میں 48 ملی میٹر، اوستہ محمد میں 34 ملی میٹر، سبی میں 21 ملی میٹر، کوئٹہ اور خضدار میں 10 ملی میٹر جب کہ ژوب اور چمن میں 9 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ بلوچستان نیشنل ہائی وے اتھارٹی حکام کے مطابق شمالی بلوچستان کی تمام قومی شاہراہیں ہر قسم کی ٹریفک کے لیے کھلی ہیں جب کہ اتھارٹی سیلابی پانی سے ہونے والے نقصان کے ازالے کے لیے 24 گھنٹے کام کررہی ہے۔ واضح رہے کہ 2022 میں ہونے والی موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے پاکستان نے ایک تباہ کن سیلاب کا سامنا کیا، حکومتی اعداد وشمار کے مطابق اس سیلاب سے 3 کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے اور میں 1700 افراد جاں بحق ہوئے۔ 2022 کے سیلاب سے صوبہ سندھ اور بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوئے تھے، بلوچستان میں 336 افراد جاں بحق ہوئے اور 4 لاکھ 26 ہزار 897 گھر تباہ ہوئے۔ بلوچستان میں 2022 کے طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث متاثر ہونے والے افراد کی اب تک مکمل دادرسی نہیں ہوئی ہے۔ جبکہ حالیہ بارشوں سے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔ پی ڈی ایم کی وفاقی حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کی جائے گی اعلان بھی موجودہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کیا تھا جنہوں نے اس وقت وزیراعظم کے منصب پر فائز ہوکر متاثرہ علاقوں کا باقاعدہ دورہ بھی کیا تھا۔ بلوچستان حکومت کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ تمام متاثرین کو ہنگامی بنیادوں پر امدا مہیا کرسکے اور ان کی بحالی کے حوالے سے اقدامات اٹھاسکے، تاہم جتنی سکت ہے بلوچستان حکومت کام کررہی ہے۔ لہٰذا اب وفاقی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ بلوچستان میں متاثرین کی امداد کیلئے بڑے پیمانے پر اقدامات اٹھائے، ڈونرز کانفرنس کا انعقاد کرے تاکہ عالمی سطح پر بلوچستان کے متاثرین کی بحالی کا کام ممکن ہوسکے جس طرح سے سندھ میں سیلاب متاثرین کو گھر بنا کر دیئے جارہے ہیں، زمینداروں کی مالی معاونت بھی کی جارہی ہے اسی طرح بلوچستان میں بھی امدادی سرگرمیوں میں تیزی لانے کے ساتھ عملی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ متاثرین کی مشکلات میں کمی آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

کارگو کا نصف گوادر سے لانے کی ہدایت

وزیراعظم شہباز شریف نے واضح ہدایت کی ہے کہ بحری راستے سے اندرون ملک کے لیے پبلک سیکٹر کارگو کا 50 فیصد گوادر بندرگاہ سے لایا جائے۔ پاکستان کی گہرے پانیوں کی گوادر بندرگاہ ایک جانب چین کے خشکی میں گھرے صوبے سنکیانگ کو بحیرہ عرب سے ملاتی ہے تو دوسری طرف وسط ایشیا افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے لیے سب سے مختصر اور مناسب تجارتی راستہ ہے۔ چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے آغاز کے بعد گوادر بندرگاہ کو سی پیک میں مرکزی حیثیت حاصل ہو چکی ہے اور سی پیک کے تحت تعمیر ہونے والی تمام پہ راہداریوں کو فلیگ شپ کوریڈور کا درجہ حاصل ہے۔ گوادر بندرگاہ کی اہمیت اس لحاظ سے بھی دوچند ہو جاتی ہے خلیج سے آبنائے ہرمز کے راستے گوادر بندرگاہ تک آسان رسائی ممکن ہے اور اس بندرگاہ کے راستے مشرق وسطیٰ افریقہ اور چین تک تجارتی مال کم سے کم وقت میں پہنچایا جا سکتا ہے کیونکہ ان ہر دو راستوں کے درمیان گوادر بندرگاہ کا فاصلہ صرف 3400 میل رہ جاتا ہے۔ گوادر میں بہتر سیکیورٹی کی وجہ سے اقتصادی خطرات بھی کم ہیں۔ یہ روایتی آبنائے ملاکا بحری مواصلاتی لائن سے بھی زیادہ محفوظ ہے۔ اس طرح گوادر میں علاقائی تجارتی حب بننے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چین نے پاکستان میں سی پیک کے تحت ریکارڈ سرمایہ کاری کی ہے۔

چین مشرق وسطیٰ سے درآمدی تیل کا 60 فیصد گوادر بندرگاہ کے ذریعے منگوانے کا ارادہ رکھتا ہے کیونکہ گوادر سے تیل چین تک پہنچنے میں 16 ہزار کلومیٹر فاصلہ کم ہوتا ہے اور سامان بھی 45 دن میں پہنچ سکتا ہے۔ چین کی تیل کی درآمدات کو گوادر سے سنکیانگ صوبے تک پہنچانے کے لیے گوادر سنکیانگ تک تیل کی لائن بچھانے کے منصوبے پر بھی غور ہو رہا ہے جس کی یومیہ صلاحیت دس لاکھ بیرل ہوگی۔ اس کے علاوہ چین آرمچی شہر کو ایک بڑے تجارتی مرکز کے طور پر ترقی دے رہا ہے اور یہاں سے یورپ کے 17 شہروں کے لیے ریلوے لائن بھی بچھائی جا رہی ہیں۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو گوادر کو مستقبل عالمی تجارتی حب قرار دینا غلط نہ ہوگا۔

کے اے ایس بی کی رپورٹ کے مطابق گوادر بندرگاہ سے 2023 کے پہلے چھ ماہ میں 50680 ٹن سامان کی تجارت ہوئی جو حکومتی اہداف کے مقابلے میں کافی کم ہے۔ اس وقت گوادر میں 50 ہزار ڈیڈ ویٹ ٹنیج کے تین بڑے بحری جہاز کو برتھ کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ پاکستان اور چین 2045 تک گوادر میں 150 جہازوں کو برتھ کرنے اور 400 ملین ٹن کارگو کی صلاحیت پیدا کرنے کی منصوبہ بندی کر چکے ہیں مگر ایسا اس صورت میں ہو سکتا ہے جب اہداف اپنے مقررہ وقت پر مکمل ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعظم نے عالمی پرائیویٹ کمپنیوں کو گوادر بندرگاہ کی طرف مائل کرنے کے لیے 50 فیصد پبلک کارگو گوادر بندرگاہ سے لانے کی ہدایت کی ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ گوادر بندرگاہ نا صرف پاکستان کا مستقبل بلکہ عالمی تجارتی مرکز بننے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ چین گوادر میں 62 بلین ڈالر کی کثیر سرمایہ کاری کر کے اپنے حصے کا بیشتر کام کر چکا ہے اور اب پاکستان کی باری ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ اگر گوادر بندرگاہ اور اس سے منسلک تمام ضروری مواصلاتی نظام مکمل ہونے کے باوجود بھی گوادر بندرگاہ سے متوقع نتائج حاصل نہیں ہو رہے تو اس کی وجہ ملک بالخصوص بلوچستان اور کے پی کے میں امن وامان کی صورتحال ہے۔ اس سے مفر نہیں کہ پاکستان بحریہ کی ٹاسک 88 گوادر کے تحفظ اور دفاع کی ذمہ داری احسن انداز میں نبھا رہی ہے مگر گوادر سے مال کی ترسیل میں ٹرانسپورٹرز کو بلوچستان اور کے پی کے علاقوں میں مشکلات کے سامنے کا خدشہ ہے اور یہی احساس عدم تحفظ گوادر کے مکمل فعال ہونے طے شدہ اہداف کے حصول میں بنیادی رکاوٹ بن سکتا ہے۔ حکومت بلوچستان اور کے پی کے میں امن وامان کی صورت حال بحال کر کے اور رابطہ سڑکوں کو محفوظ بنا کر اس مسئلہ کو بہتر انداز میں حل کر سکتی ہے جو رابطہ سڑکوں پر مناسب فاصلے پر چیک پوسٹس کے قیام اور فضائی نگرانی سے حل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ماضی میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان تناؤ کی وجہ سے تجارتی راستے متاثر ہوئے تھے۔ مثال کے طور پر طورخم بارڈر حال ہی میں بند رہا ہے۔ آمدورفت کے راستوں کی بندش سرحد کے دونوں جانب اقتصادی اور انسانی بحران کو جنم دیتی ہے۔ افغانستان میں امن گوادر سے وسط ایشیائی ریاستوں تک رسائی کے لئے ضروری ہے۔

اب وزیراعظم 50 فیصد پبلک کارگو گوادر میں اتارنے کی ہدایت کی ہے تو امید کی جا سکتی ہے کہ گوادر سے مال کی ملک اور ملک سے باہر ترسیل سے ملکی اور غیر ملکی کارگو کا عدم تحفظ کا خوف کم ہوگا۔

بہتر ہوگا حکومت امن وامان کی صورتحال بہتر کرنے اور سی پیک سڑکوں کو چین تک محفوظ کرنے کے اقدامات کے ساتھ افغانستان کو بھی محفوظ راہداری کی فراہمی کو یقینی بنائے اور چین کی حکومت کو بھی اپنا مال گوادر کے راستے دنیا تک پہنچانے پر قائل کرے تاکہ ملکی اور غیر ملکی کمپنیاں گوادر بندرگاہ کے ذریعے زیادہ سے زیادہ تجارت پر مائل ہوں۔ حکومت گوادر اور سی پیک سے مکمل استفادہ کرتے ہوئے 70 بلین ڈالر سالانہ ریونیو جنریٹ کر سکے اور سی پیک حقیقی معانی میں پاکستان اور خطہ کے ممالک کے لیے گیم چینجر ثابت ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024

Page No.

بلوچستان طوفانی بارشیں سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی

بلوچستان میں طاقتور مون سون سسٹم موجود، ڈیشتر اضلاع میں طوفانی بارشوں سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی قلعہ عبداللہ متائی ڈرائیور نے فرجان پر کھیل کر سیلابی ریلے میں بہنے والے 17 افراد کو بچالیا سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ڈرائیور کو شاباش و نقد انعام کا اعلان کردیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈیرہ اللہ یار میں بارشوں نے ہر طرف تباہی مچادی، 20 سے زائد دیہات اور فصلیں زیر آب آگئے ندی نالوں اور نہروں میں طغیانی آ گئی، جھنڈیر شاخ کو 20 فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا حب ڈیم کی سطح آب میں مزید اضافہ لیول 334 پر پہنچ گئی مزید 5 فٹ گنجائش باقی ہے زمینی رابطہ منقطع ہونے سے بلوچستان بھر میں غذائی اشیا کی قلت پیدا ہوگئی پاک زاہدان ریلوے ٹریک سیلابی ریلوں کے باعث شگاف پڑنے کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوئی ہے طاقتور مون سون سسٹم کا دوسرا اسپیل شمال مشرقی بلوچستان میں موجود ہے پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے کی بلوچستان میں 20 سے 22 اگست تک مزید بارشوں کی پیشگوئی بلوچستان کے مختلف اضلاع کے ندی نالوں اور نہروں میں طغیانی آ گئی بجلی کا نظام درہم برہم ہو گیا لیفٹیننٹ کرنل احمد خان کی جانب سے گوٹھ سپو پور میں سیلاب متاثرین میں راشن فراہم کیا گیا سیلاب کی تباہ کاریاں جاری رابطے سڑکیں بحال نہیں ہوسکی پاک افغان بارڈر پر سیلابی ریلے سے شہر سے زمینی راستے بند گلنگور ریلوے چیک پوسٹ کی بلڈنگ سیلابی ریلے نے گرادیا افغانستان اور شمالی بلوچستان میں بارش سے سیلابی پانی گزرانگ کے ذریعے توشکی اور چاغی کی طرف

جاری ہے بلوچستان بھر میں متاثرہ دیہاتوں کے مکین گھروں میں محصور ہو گئے تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسی فیملی کو فوری ریسکیو کرنے پر ایکسپرٹ ڈرائیور کو شاباش، نقد انعام کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈرائیور نے بہادری و جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون اور بچوں کی زندگی بچا کر خدمت خلق کی عمدہ مثال قائم کی ہے معاشرے کی بے لوث خدمت کرنے والے ہی ہمارے حقیقی ہیرو ہیں ڈیرہ اللہ یار میں دو روز کی بارشوں نے ہر طرف تباہی مچادی، ندی نالوں اور نہروں میں طغیانی آ گئی، جھنڈیر شاخ کو 20 فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا، 20 سے زائد دیہات اور فصلیں زیر آب، خیر الدین ڈرین کھیازئی چوکی اور صحبت کھوسہ گاؤں کے مقام پر اوورٹاپ کرنے سے کئی دیہات ڈوبنے کا خدشہ بڑھ گیا، انتظامیہ ہیوی مشینری کے ہمراہ پہنچ گئی، پشتوں کو مضبوط بنانے کے لیے امدادی کام شروع کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق دو روز تک جاری رہنے والے بارشوں کا سلسلہ تیسرے روز تھم گیا مگر ندی نالوں اور نہروں میں طغیانی برقرار ہے، جس کے باعث جھنڈیر شاخ شرقی نہر کو گوٹھ نصیب اللہ کھوسہ کے مقام پر 20 فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا، نہر کو لگنے والے شگاف سے گوٹھ دُر محمد چانڈیو، عبدالفتح کھوسہ، غلام نبی ناتوری سمیت 20 دیہات اور فصلیں زیر آب آ گئیں، پانی تیزی سے گوٹھ محمد علی لاشاری اور گوٹھ ہزار خان چانڈیو کی طرف بڑھ رہا ہے، دوسری جانب خیر الدین ڈرین بھی کھیازئی چوکی اور صحبت خان کھوسہ کے مقام پر اوورٹاپ کرنے سے کئی دیہات زیر آب آنے کا خدشہ ہے تاہم ڈپٹی کمشنر جعفرآباد اظہر شہزاد کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر فہد شبیر اور نائب تحصیلدار محمد ظریف گولہ نے ہیوی مشینری کے ہمراہ کھیازئی چوکی اور صحبت کھوسہ گاؤں کے مقام پر ڈرین کے پشتوں کو مضبوط بنانے کا کام شروع کردیا ہے، ڈپٹی کمشنر اظہر شہزاد نے جھنڈیر شاخ شرقی نالے کے شگاف کا معائنہ کرکے ایریگیشن عملے کو فوری شگاف بند کرنے کی ہدایت کردی، وارڈ واد صوواہ کے کونسلر شہداد خان چانڈیو اور محمد علی لاشاری نے میڈیا نمائندگان سے گفتگو میں کہا کہ شرقی نالے کو لگنے والے شگاف سے ہمارے دیہات، فصلیں اور مچھلی کے تالابوں کو شدید نقصان کا خدشہ ہے انتظامیہ فوری طور پر شگاف بند کرے حب کے پہاڑی علاقوں اور حب ڈیم کے کیچمنٹ ایریاز میں ہونے والے موسلادھار بارشوں سے حب ڈیم میں سیلابی ریلے داخل ہونا شروع حب ڈیم کا لیول 334 پر پہنچ گئی مزید سیلابی ریلے حب ڈیم میں داخل ہو رہے ہیں حالیہ مون سون بارشوں سے اب تک حب ڈیم میں 11 فٹ پانی کا اضافہ ہو چکا ہے حب ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے کی مزید 5 فٹ گنجائش باقی ہے اور ماڑہ میں رات بھر وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہا بجلی کا نظام درہم برہم ہونے سے لوگ مصائب میں مبتلا تفصیلات کے مطابق مون سون سسٹم کے باعث اورماڑہ اور مضافاتی علاقوں میں اتوار کی شام سے پیر کی صبح تک وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ رات بھر وقفے وقفے سے جاری رہنے والی بارش سے اورماڑہ میں موسم خوشگوار ہو گیا جبکہ گرمی کا زور ٹوٹ گیا ہے۔ دوسری جانب اتوار کی سہ پہر سے پیر کے دن تک اکیس گھنٹے اورماڑہ کو بجلی کی فراہمی منقطع رہی۔ بجلی کی فراہمی معطل ہونے کے سبب اورماڑہ میں لوگوں کو سخت پریشانی اور طرح طرح کے مصائب کا سامنا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. .... Dated: 21 AUG 2024 Page No. ....

ڈیجیٹل دور اور بلوچستان کا میڈیا

افکار پریشان

انور ساجدی

جن لوگوں نے 1990 کی دہائی میں اخبارات کا اجراء کیا وہ پس دیوار دیکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے ورنہ وہ کچھ وقت اور انتظار کرتے اور ڈیجیٹل انقلاب کے دور میں داخل ہوتے۔ پاکستان تو ایک بہت ہی پسماندہ ملک ہے۔ اس لئے اس کے میڈیا مالکان تو آنے والے وقت کے ادراک سے عاری تھے لیکن دنیا کے بڑے ممالک بھی بے خبر تھے کہ اسٹیو جابز کیا کرنے جا رہے ہیں۔ اگرچہ موبائل فون تو ایجاد ہو چکا تھا لیکن یہ اسمارٹ فون نہیں تھا۔ آپ صرف کال کر سکتے تھے اور سن سکتے تھے۔ شروع میں پیغامات بھی بھیجے نہیں جا سکتے تھے۔ ارکسن موجود تھا لیکن نوکیا نے مارکیٹ پر قبضہ کر لیا۔ اس کے منتظمین بھی نہیں جانتے تھے کہ اور کیا ہونے والا ہے۔ اس لئے ایپل کے مالکان نے سمارٹ آئی فون ایجاد کر لیا۔ اسٹیو جابز نے اعلان کیا کہ ان کے اسمارٹ فون کی وجہ سے کیمرہ، ریڈیو، پوسٹ آفس، لینڈ لائن فون، ٹیپ ریکارڈ، وی سی آر وغیرہ ختم ہو جائیں گے۔ بہت جلد ایسا ہی ہوا۔ نئی کمپنیاں سامنے آ گئیں۔ واٹس اپ، فیس بک، یوٹیوب، انسٹاگرام اور ٹوئٹر کے سرچ انجن دریافت ہوئے جنہوں نے ایسا انقلاب برپا کر دیا کہ پوری دنیا بدل گئی۔ کاروبار کی نوعیت تبدیل ہو گئی۔ ایمازون اور علی بابا نے دنیا کے ایک بڑے حصے کے کاروبار کو ایک بٹن کے تابع کر دیا۔ اس تبدیلی کے باوجود نیویارک ٹائمز اور واشنگٹن پوسٹ لکیر کے فقیر بنے رہے۔ پاکستان جیسے ممالک کی تو خیر تھی خبروں کا ذریعہ سوشل میڈیا بننے لگا یہ پلیٹ فارم اپنے خیالات کا اظہار کا بھی مناسب اور تیز رفتار ذریعہ تھا چنانچہ اس نے دیکھتے ہی دیکھتے پرنٹ میڈیا کی جگہ لے لی۔ ہندوستان واحد ملک تھا جو بچا رہا کیونکہ اس کے لاکھوں لوگ آئی ٹی کے شعبہ میں آگے بڑھ رہے تھے اور انہیں معلومات کے لئے مستند معلومات کی ضرورت تھی جو صرف اخبار کے ذریعے ہی مل سکتی تھی۔ دوسری بات یہ کہ انڈیا تیزی کے ساتھ ترقی کرنے لگا۔ دنیا بھر کے سرمایہ کار وہاں آنے لگے۔ اس لئے انہوں نے الیکٹرانک کے ساتھ پرنٹ میڈیا کو بھی اشتہارات کا اجراء کیا۔ دنیا کے سب سے بڑے اخبار نیویارک ٹائمز نے خود کو تبدیلیوں کے سانچے میں ڈھال لیا اور اس نے خبروں کے بجائے ان کے پس منظر اور تجزیاتی رپورٹوں کی اشاعت شروع کر دی۔ جب یہ سلسلہ قبول ہوا تو اس نے اس کا رسپانس دیکھنے کے لئے خریداری کی شرط لگا دی چنانچہ وہ مالی بحرانوں سے باہر نکل آیا لیکن واشنگٹن پوسٹ ایسا نہ کر سکا۔ اس لئے وہ تیزی کے ساتھ زوال پذیر ہوا حالانکہ واشنگٹن پوسٹ وہ اخبار تھا جس نے واٹر گیٹ اسکینڈل کا اسکوپ مارا تھا جس کی وجہ سے اسے بے شمار شہرت اور بزنس ملا تھا۔ گزشتہ سال امریکہ کی سب سے بڑی کمپنی نے ترس کھا کر واشنگٹن پوسٹ کو خریدا اور کہا کہ وہ چاہتی ہے کہ یہ تاریخی روزنامہ بند نہ ہو۔ دوسری جانب روس، چین اور شمالی کوریا میں سرکاری پرنٹ میڈیا کو اس لئے زندہ رکھا گیا کہ وہاں پر امریکی سوشل میڈیا پر پابندی ہے۔ پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جس کا پرنٹ میڈیا سب سے زیادہ متاثر ہے۔ برسوں پہلے یعنی ن لیگ کی تیسری حکومت کے دور میں ایسے آثار نظر آنے لگے تھے کہ بعض اہم ادارے پرنٹ میڈیا کا خاتمہ چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ گنتی کے چند ایسے اخبارات کو زندہ رکھا جائے جو ہر حاکم وقت کی ہاں میں ہاں ملائے اور اپنے صفحات پر تنقید کا حصہ ہی نکال دے یہ جو آج کا پیکا قانون ہے اس کا ابتدائی ڈرافٹ اس وقت تیار ہوا تھا۔ عمران خان نے حکومت میں آ کر سوشل میڈیا کے ہزاروں جنگجو تیار کئے اور پرنٹ میڈیا کے حصے کا فنڈ انہیں منتقل کر دیا۔ ان کے آخری دور میں پیکا آرڈیننس نافذ ہو گیا جبکہ شہباز شریف کی موجودہ حکومت کے دور میں اس قانون کے تحت سرسری سماعت کی عدالتیں بھی قائم کی گئی ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ ن لیگ کی پنجاب حکومت نے ہتک عزت کے نام سے ایک سخت گیر قانون نافذ کیا ہے جس کے تحت الزام لگنے کے بعد ملزمان یعنی اخباری مالکان اور رپورٹرز کو کم از کم 80 لاکھ روپے جرمانہ پیشگی جمع کرنا ہوگا موجودہ حکومت کے ان اقدامات کا مقصد پی ٹی آئی کے سوشل میڈیا کے کی بورڈ واریئرز کو روکنا ہے جنہیں ڈیجیٹل دہشت گرد کا نام دے دیا گیا ہے۔ مستقبل قریب میں درجنوں سینکڑوں حتیٰ کہ ہزاروں سوشل میڈیا جنگجو پکڑے جائیں گے اور بڑی بڑی سزائیں بھگتیں گے۔ ان قوانین کا اطلاق پرنٹ میڈیا پر بھی ہوگا جو اس وقت میڈیا کا کمزور حصہ ہے اور جسے دبانا بہت آسان ہے۔

حکومت کا رویہ انتہائی دوغلا ہے۔ مثال کے طور پر ٹی وی چینلز پر روز سیاسی رہنماؤں کو بلا کر بٹھایا جاتا ہے کبھی کبھار ان کے منہ سے انہونی بات بھی نکل جاتی ہے لیکن حکومت درگزر سے کام لیتی ہے۔ اس کے مقابلے میں اگر پرنٹ میڈیا پر کوئی مخالفانہ خبر آئے تو دیرینہ اور آزمودہ ہتھیار استعمال میں آ جاتا ہے پاکستان جیسے پسماندہ ممالک میں پرنٹ میڈیا کا بیشتر حصہ سرکاری اشتہارات پر زندہ ہے اگر حکومت اشتہارات کو بطور ہتھیار استعمال کرے تو ان اخبارات کا زندہ رہنا مشکل ہے۔ نواز شریف کے دوسرے اور عمران خان کے پہلے دور میں جنگ اور جیو کے خلاف انتہائی سخت کارروائیاں کی گئیں تھیں نواز شریف نے تو جنگ کے اکاؤنٹس بھی منجمد کر دیئے تھے کوئی دو سال قبل ایکسپریس گروپ نے اپنا چینل اور اخبارات ملک ریاض کو فروخت کئے تھے لیکن حکومت نے اس سودے کی منظوری نہیں دی۔

جہاں تک بلوچستان کا تعلق ہے تو جیسے یہ دیگر معاملات میں بہت پیچھے ہے اس کا پرنٹ میڈیا بھی شدید بدحالی کا شکار ہے۔ 1988 میں جب نواب صاحب وزیراعلیٰ تھے تو اس وقت اشتہارات کا بجٹ صرف 50 لاکھ روپے تھا محکمہ اطلاعات عامہ کے ڈائریکٹر نے فنڈز میں اضافہ کی سمری میرے حوالے کی کہ میں نواب صاحب سے اس کی منظوری حاصل کر لوں۔ ڈائریکٹر کو نواب صاحب کے پاس جانے کی جرات نہیں تھی۔ لہذا میں نے فائل نواب صاحب کو دیدی۔ انہوں نے مرحوم عزیز بگٹی کو بلا کر کہا کہ یہ رقم دوگنی کر دی جائے۔ بعد ازاں ایک اور ڈائریکٹر نے فنڈز میں اضافہ کی فائل میرے حوالے کی کیونکہ اخبارات کی تعداد بڑھ گئی تھی اس وقت میر تاج محمد جمالی وزیراعلیٰ تھے۔ انہوں نے فنڈز دو کروڑ کر دیئے۔ کافی سال بعد جب جام یوسف وزیراعلیٰ تھے تو ہم لوگوں نے فنڈز کو 12 کروڑ تک پہنچایا لیکن یہ رقم ناکافی تھی کیونکہ محکمہ کے افسران نے بھی رشتہ داروں کے نام سے اخبارات کا اجراء کیا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب ڈمی اخبارات کا ڈیکلیریشن نسبتاً ایک اچھا کاروبار بن چکا تھا اور باقاعدہ ٹھیکہ داری کا سسٹم شروع ہو چکا تھا۔ یعنی اخبار میرا کسی اور نے اسے ٹھیکہ پر لے کر چلایا اور ملی بھگت سے اچھا خاصا منافع کمایا۔ ہوتے ہوتے یہ فنڈ 36 کروڑ تک پہنچے۔ میر عبدالقدوس بزنجو نے ہماری درخواست پر رقم بڑھانے کا وعدہ کیا لیکن اضافہ موجودہ بجٹ میں وقوع پذیر ہوا۔ یہ اضافہ تو 40 فیصد ہے لیکن اخبارات کی تعداد بہت بڑھ چکی ہے اور ٹھیکہ داری سسٹم بھی مضبوط ہو چکا ہے۔ گزشتہ ادوار میں کمیشن کا رواج نہیں تھا لیکن اب حالات کچھ مشکوک سے لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر محکمہ تعلقات عامہ کی پالیسی ہے کہ بڑا اخبار اسے تسلیم کیا جائے گا جس کا مالک غیر بلوچستانی ہو پھر جن اخبارات کے زیادہ ایڈیشن چھپتے ہیں انہیں کمبائنڈ اشتہارات جاری کئے جاتے ہیں۔ بھلا واشک، موسیٰ خیل اور آواران میں پانی یا نالیوں کے منصوبے کے اشتہارات کے فیصل آباد ملتان اور راولپنڈی میں شائع کروانے کا کیا تک ہے۔ یہ بہت ہی پراسرار منطق ہے حالانکہ باقی تین صوبوں نے آج تک اپنا کوئی بھی اشتہار کسی لوکل بلوچستانی اخبارات کو جاری نہیں کیا۔ سوال یہ ہے کہ بلوچستان کوئی ڈی صوبہ ہے جس کے ترقیاتی منصوبوں کے اشتہارات دیگر صوبوں کے اخبارات کی زینت بنیں چونکہ بلوچستان کے پرنٹ میڈیا کا سارا دارومدار سرکاری اشتہار پر ہے اس لئے وہ شدید طور پر بلیک میل ہوتے ہیں اور ایسا تابع فرمان میڈیا کہیں اور پایا نہیں جاتا۔

گزشتہ 36 برسوں میں روزنامہ انتخاب کے ساتھ بہت ہی ناروا سلوک ہوا ہے۔ کئی حکومتوں نے اس کے اشتہارات بند کئے تاکہ اس کی غیر جانبدار پالیسی کا گلا گھونٹا جا سکے اب جبکہ ای پیپر اور ڈیجیٹل صحافت کا زور ہے تو بھی اس کے ساتھ ناروا سلوک برقرار ہے بلکہ بڑھ گیا ہے انتخاب آن لائن کا بلوچستان کے کسی بھی ڈیجیٹل میڈیا سے کوئی مقابلہ نہیں ہے لیکن حکومت اندھی گونگی اور بہری بنی ہوئی ہے۔ حالیہ بندش کے بعد مجھے خیال آیا کہ کوئی ایسا راستہ اختیار کیا جائے کہ سرکاری اشتہارات کی محتاجی ختم ہو جائے یعنی حکومت اپنی پبلسٹی نہ کرائے اور ہمیں آزاد چھوڑ دے تاکہ عوام کو ایسی خبریں مہیا کی جائیں جو اشتہارات کی مجبوری کی وجہ سے ان تک پہنچ نہیں پاتیں۔ بلوچستان کے کسی اخبار نے آج تک یہ جرات نہیں کی کہ نئے این ایف سی ایوارڈ کے بعد جاری ہونے والے کھربوں کے فنڈز کے ضیاع کے بارے میں کوئی خبر جاری کرے یا بیوروکریسی اور نام نہاد سیاسی حکومتوں کے کرتا دھرتا جو کر رہے ہیں ان کے بارے میں آگاہی دی جا سکے۔ اگرچہ موجودہ ماحول میں آزادی اظہار کو بے باکی کے ساتھ سامنے لانا ایک مشکل کام ہے بے شک حکومت اشتہار نہ دے اس کے باوجود وہ صحیح خبروں کی اشاعت کو برداشت نہیں سکتی پھر بھی کوشش کی جا سکتی ہے لہذا ایسے باصلاحیت لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی تجاویز بھیجیں کہ انتخاب اور اس کے ای پیپر کو کس طرح اس درجہ پہنچایا جا سکتا ہے کہ یہ ادارہ سرکاری اشتہارات کے بغیر قائم رہے۔ اگر ای پیپر کی خریداری رائج کی جائے تو لوگ کس حد تک تعاون کریں گے کیونکہ اشتہارات کا محکمہ ایک دلدل بن چکا ہے اس میں کودنا خود کو آلودہ کرنے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ صوبائی محکمہ تعلقات عامہ بیڈ گورننس کا اعلیٰ نمونہ ہے حالانکہ یہ چھوٹا سا محکمہ ہے جس کے فنڈز اتنے زیادہ نہیں لیکن بدانتظامی کا یہ عالم ہے کہ حالیہ کوارٹرز بجٹ ریلیز ہونے کے ایک ہفتہ کے اندر ختم ہو گیا اس کی وجہ یہ ہے کہ دو تین دن میں 10 کروڑ روپے خرچ کئے گئے۔ حالانکہ اس محکمہ کے وزیر خود وزیراعلیٰ ہیں۔ انہیں اس چھوٹے سے محکمہ کی طرف دیکھنے کی فرصت نہیں یہ چھوٹا محکمہ ضرور ہے لیکن عوام کے اندر حکومت کا امیج بنانے کا موثر ذریعہ یہی ہے۔ کافی عرصہ سے یہ پبلسٹی کے بجائے صرف ٹینڈر نوٹس جاری کرنے کی ایجنسی بن گیا ہے اور بس کسی کو ضرورت نہیں کہ وہ اس کی طرف دیکھے اور اس میں اصلاح کی کوشش کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.   Dated: 21 AUG 2024   Page No.

بلوچستان میں قیام امن اور ترقیاتی منصوبے وفاقی حکومت کی اولین ترجیح

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

وفاقی حکومت نے بلوچستان کو فوکس کرنا شروع کر دیا ہے، بلوچستان میں قیام امن اور ترقیاتی کاموں کو فوقیت دینے کے لئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے دورہ کوئٹہ و تربت کو سیاسی حلقوں میں اہمیت دی جارہی ہے، بلوچستان میں اس وقت پی پی پی اور ن لیگ کی حکومت ہے جس میں باپ پارٹی بھی اتحادی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ڈپٹی کمشنر پنجگور ذاکر بلوچ کی شہادت وفاقی و صوبائی حکومتوں کی صوبے میں قیام امن کے لئے کوششوں پر ایک سوالیہ نشان ہے؟ یہی وجہ ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ کے آبائی علاقے تربت آ کر نہ صرف ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی بلکہ ان کی فیملی کے لئے وفاقی حکومت کی جانب سے دو کروڑ روپے بھی دیئے۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی تربت کا دورہ کیا اور شہید ذاکر بلوچ کے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا، صوبائی حکومت نے ذاکر بلوچ کو شہید قرار دینے کے علاوہ بوائز کالج ہوشاب (تربت) کو ذاکر بلوچ شہید کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تربت جانے سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ایک میڈیا ٹاک میں کہنا تھا کہ ہمارے صبر کو کمزوری نہ سمجھا جائے عوام کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے جس سے ہم غافل نہیں حکومتی رٹ کو چیلنج کرنے والوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی نے معاہدے توڑے، ہم آج بھی یہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی مسائل ہیں تو ہم بات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ادھر نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بھی اسلام آباد میں ان دنوں کافی سرگرم رہے جہاں انہوں نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار، وفاقی وزیر احسن اقبال اور وفاقی وزیر جام کمال عالیانی سے ملاقاتیں کیں اور ان سے بلوچستان کی سیاسی و اقتصادی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ گوادر میں بلوچ یکجہتی کمیٹی اور حکومت کے درمیان جہاں دیگر سیاسی رہنماں نے ثالثی کا کردار ادا کیا وہاں نیشنل پارٹی اور ڈاکٹر مالک کا بھی ایک اہم کردار رہا ہے جنہوں نے بار ہا مذاکرات میں پیدا ہونے والے ڈیڈ لاک کو نہ صرف ختم کیا بلکہ ماحول کو سازگار بنانے اور مذاکرات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے آل پارٹیز کے ساتھ مل کر کلیدی کردار ادا کیا۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کو کوئٹہ کے دورے کے دوران بلوچستان میں وفاقی حکومت کے ترقیاتی کاموں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی، نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار کے ہمراہ سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال عالیانی بھی تھے، نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار نے صوبے میں وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے جلد از جلد اجراء کی یقین دہانی کراتے ہوئے اس حوالے سے متعلقہ اداروں کو ہدایات بھی جاری کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق نائب وزیراعظم و وفاقی وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کو وزیراعظم میاں شہباز شریف نے بلوچستان کے اقتصادی معاملات کو دیکھنے اور ان کے حل کیلئے اقدامات اٹھانے کے لئے کوئٹہ بھیجا تاکہ وہ اس حوالے سے بلوچستان حکومت اور دیگر سیاسی جماعتوں کو مطمئن کر سکیں یقیناً ان کا یہ دورہ بلوچستان میں اقتصادی سرگرمیوں اور وفاقی منصوبوں کی بروقت تکمیل میں سنگ میل ثابت ہوگا؟ بعض سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار کا ملک کی بڑی سیاسی جماعت ن لیگ سے تعلق ہے جبکہ اس جماعت کے سربراہ میاں نواز شریف ہیں جو کہ دو مرتبہ

ملک کے وزیراعظم بھی رہ چکے ہیں حال ہی میں ان کی جانب سے پنجاب کے لئے صرف بجلی کے بلوں میں 14 روپے ریلیف کے اعلان سے دیگر صوبوں خصوصاً بلوچستان کے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، نواز شریف اور ان کی جماعت ن لیگ صرف پنجاب کے لیڈر اور جماعت نہیں ان کی جماعت وفاق سمیت چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور بلوچستان میں ان کی جماعت ن لیگ پی پی پی کی مخلوط حکومت میں اہم رول رکھتی ہے اور گورنر شپ ان کے پاس ہے انہیں چاہئے کہ وہ اور ان کی جماعت بلوچستان کے عوام کے لئے بھی ایسے ریلیف کے لئے پی پی پی کے وزیراعلیٰ کو قائل کرے۔ دوسری جانب بلوچستان میں بعض سیاسی حلقے جمعیت علماء اسلام (ف) کے رول سے حیران دکھائی دے رہے ہیں، جمعیت علماء اسلام (ف) نے اس مرتبہ پارلیمانی روایات سے ہٹ کر فیصلے کئے ہیں جو کہ سیاسی حلقوں میں زیر بحث ہیں بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کی بڑی جماعت ہونے کے ناطے جے یو آئی نے اپنا پارلیمانی لیڈر اور اپوزیشن لیڈر الگ الگ چنا ہے اسی طرح پارلیمانی روایات کے تحت پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی مجلس قائمہ کا چیئرمین و اپوزیشن لیڈر رہتا ہے لیکن جے یو آئی (ف) نے یہ عہدہ جے یو آئی (ف) کے ایک اور رکن اسمبلی کو سونپا ہے، سینیٹ کے حالیہ انتخابات میں بھی فرینڈلی اپوزیشن کا کردار ادا کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ دوستانہ میچ میں بلا مقابلہ امیدواروں کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی سیاست میں جے یو آئی (ف) کی ہمیشہ اہمیت رہی ہے، پارلیمانی سیاست میں اس کا اہم رول رہا ہے، دیکھنا یہ ہے کہ جے یو آئی (ف) آگے چل کر بڑی جماعتوں پی پی پی اور ن لیگ میں سے کس کی طرح جھکا رکھے گی کیونکہ سیاسی حلقوں میں یہ بات وثوق سے کہی جا رہی ہے کہ بلوچستان میں اشتراک اقتدار کا ڈھائی ڈھائی سال کا معاہدہ ہے اڑھائی سال کے بعد وزارت اعلیٰ ن لیگ کو ملے گی؟ آیا آئندہ اڑھائی سال میں جے یو آئی (ف) بھی حکومت کا حصہ ہوگی یا نہیں؟ یہ کہنا قبل از وقت ہے فی الحال موجودہ صورتحال میں جے یو آئی (ف) کا جھکا پی پی پی کی طرف دکھائی دے رہا ہے، سینیٹ کے انتخابات سمیت دیگر معاملات میں دوستانہ میچز سے اس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے تاہم اڑھائی سال بعد اگلے ٹرم کے لئے جے یو آئی (ف) کی کیا حکمت عملی ہوگی؟ یہ کہنا فی الحال مشکل ہے سیاست میں کچھ بھی ہو سکتا ہے؟ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے یہ برسر اقتدار دونوں جماعتوں پی پی پی ن لیگ اور اپوزیشن جماعت جمعیت کے تعلقات اور کارکردگی پر منحصر ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

Devastating rains continue

Monsoon season this year also caused heavy rains in the length and breadth of the country and the resulting flood situation. According to media reports, the flood situation is rapidly worsening in Balochistan, Gilgit-Baltistan, Khyber-Pakhtunkhwa, Lower Punjab and Sindh province due to the rains. Faced with broken houses and damaged crops. According to the Provincial Disaster Management Authority (PDMA) approximately, 19 people were killed, 11 injured, and over 3,000 were affected as the ongoing monsoon rains, which began on July 1, continued to wreak havoc across various parts of Balochistan, Monsoon rains across the region from June to September offer respite from the summer heat and are crucial to replenishing water supplies and sustaining agriculture, but also lead to weather-related disasters. Experts say climate change is increasing in frequency and severity. Data from the National Disaster Management Authority (NDMA) shows that from July 1 to August 17, 195 people have been killed and 362 injured across the country due to rain-related incidents, while 2,293 houses have been damaged. PDMA Balochistan's data shows that from July 1 till now, 19 people died, 11 were injured, 3,031 were affected and 433 houses were fully or partially destroyed. 16 districts of Balochistan were affected by the recent spell of rain while relief was being provided. Provincial government has imposed an emergency in many union councils of the districts of Kalat, Ziarat, Awaran, Kachhi, Loralai, Sohbatpur and Lasbela, declaring them calamity-hit .The highest rainfall was recorded in Kalat with over 48 millimetres, followed by Usta Muhammad with 34mm, and Sibbi with 21mm. In Sohbatpur a river in Judair overflowed due to the rain, inundating the area and destroying rice fields. Many highways in various parts of Balochistan remained blocked due to heavy flooding. However, now according to Balochistan's National Highway Authority all the national highways in north Balochistan were open for all kinds of traffic, with the authority and contractors "working round the clock to rectify damages" of the flood water and keep the roads open. In 2022, 336 people had lost their lives in Balochistan while 426,897 homes were damaged or destroyed, and 1,230 square kilometres (304,000 acres) of crops were lost. Additionally, approximately half a million livestock were killed. To avoid a situation like 2022, it is essential that the federal and provincial governments come up with more preventive measures as the spell of rains will continue till August 25th. The authorities concerned need to closely monitor the situation through the National Disaster Management Authority and the administrative units of the affected districts, including dealing with any emergency, immediate drainage of water and prevention of epidemics.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

QUETTA: A delegation from Dera Ismail Khan led by Nawabzada Muhammad Shafiullah Khan calls on Governor Jafar Khan Mandukhel on Tuesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 AUG 2024 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان گوگل ٹیک ویلی کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں